UNIVERSAL LIBRARY

۱۳۵۸ف

گلزار دانش

حصه اول

GULZAR-I-DANISH

PERSIAN READER

WITH

[Persian Etymology]

PART I.

For Class VI in Anglo-Vernacular Schools.

BY

MAULAVI HAFIZ JALALUDDIN AHMAD,

Head Maulvi, Government High School, Cawnpore.

Recommended by the Provincial Text Book Commitee, U. P.

Allahabad:

Printed by Munshi Muhammad Ismail, Manager,

Anwar Ahmadi Press.

Third Edition.] **1911** [Price 3 As. 6. p.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

۱۔ مفردات اسمای ذات واوقات و فصول

امروز ۔ امشب ۔ دی روز ۔ دی شب ۔ دوشینہ ۔ فردا
پس فردا ۔ پری روز ۔ زمستان ۔ تابستان ۔ مشرق ۔ مغرب
شمال ۔ جنوب ۔ راست ۔ چپ ۔ پس ۔ پیش ۔ بالا ۔ زیر ۔

مرکبات از اسم ذات اثبات فعل ماضی مطلق معروف مصدر داشتن متعدی

کلاہ داشت ۔ دستار داشتند ۔ جوراب داشتی ۔ دستمال
داشتید ۔ کفش داشتم ۔ قمیص داشتیم ۔

۲۔ مفردات اسمائے ذات

برشکال ۔ پاس ۔ نیمروز ۔ ہفتہ ۔ ماہ ۔ امسال ۔ پارسال
پیرارسال ۔ سحرگاہ

مرکبات اسم ذات دیگر اثبات فعل ماضی قریب معروف

قلم داشته است - کاغذ داشته اند - جاذب داشته‌ئی -

قلمتراش داشته اید - کتاب داشته ام - قلم فرنگی داشته ایم -

۳- مفردات اسمای لغات متعلقه عناصر

آب - چاه - باران - رود - جوی - آبگیر - آبشار -

منبع - باد - نسیم - صبا -

مرکبات اسم ذات دیگر - اثبات فعل ماضی بعید معروف

نان داشته بود - گوشت داشته بودند - سفره داشته بودی -

قاشق داشته بودید - مطبخ داشته بودم - کاسه داشته بودیم -

۴- مفردات اسم ذات

آتش - اخگر - دشت - صحرا - بیابان - شعله - شمع - قطعه -

پاره - سنگ - اره -

مرکبات اسم ذات دیگر اثبات فعل ماضی استمراری معروف

هیزم میداشت - چوب میداشتند - تیلا میداشتی - خریزه میداشتید

تبر میداشتم - نواکه میداشتیم -

۵ ـ مفردات اسمای معدنیات و متعلقات آن

نقره ـ سیم ـ طلا ـ زر ـ سره ـ ناسره ـ مس ـ آهن ـ
نقد ـ نسیه ـ درم ـ دینار ـ پول ـ فلس ـ پول سیاه ـ پول سفید

مرکبات اسم ذات دیگر ـ اتباع فعل ماضی شکیه معروف

شمشیر داشته باشد ـ کارد داشته باشند ـ مقراض داشته باشی
تفنگ داشته باشید ـ خنجر داشته باشم ـ دشنه داشته باشیم ـ

۶ ـ مفردات اسم ذات کشت و متعلقات آن

کشت ـ کشتکاری ـ خوید ـ بذر گندم ـ نخود ـ آرد ـ سبوس ـ
غلاله ـ برنج ـ خرمن ـ انبار ـ ذخیره ـ سیر ـ کشنیز ـ

مرکبات اسم ذات دیگر ـ اتباع فعل ماضی تمنائی معروف

کاش باغ داشتمی ـ کاش گل داشتندی ـ کاش بستان داشتمی

۷ ـ مفردات اسم ذات متعلق اکل و شرب

گرسنگی ـ سیری ـ اشتها ـ آسیا ـ سفره ـ خمیر ـ شیر ـ
ماست ـ دوغ ـ جغرات ـ پنیر ـ مسکه ـ نان ـ نان خمیر ـ
آش ـ

مرکبات اسم ذات دیگر۔ اثبات فعل مضارع معروف

تشنگی دارد۔ مرض دارند۔ دیوانگی داری۔ تپ دارید۔
دردِ سر دارم۔ سراسیمگی داریم۔

۸۔ مفردات۔ اسم ذات حیوانات

گوسفند۔ میش۔ بز۔ بره۔ گاؤ۔ گاؤمیش۔ پیل۔ اسپ۔
گرگ۔ آہو۔ کرگدن۔ گوزن۔ خرس۔ نہنگ۔ شغال۔ روباہ۔
پلنگ۔ یوز۔ خر۔ درازگوش۔ استر۔ شیر۔

مرکبات اسم ذات دیگر۔ اثبات فعل حال معروف

مداد می دارد۔ دفتر می دارند۔ خامہ می داری۔ مرکب میدارید
روزنامہ می دارم۔ کارد می داریم۔

۹۔ مفردات اسم ذات

موش۔ مار۔ خوک۔ عنکبوت۔ پشہ۔ اژدر۔ مگس۔
شپش۔ مور۔ ملخ۔ پروانہ۔ کرم شب تاب۔ زنبور۔

مرکبات اسم ذات دیگر۔ اثبات فعل مستقبل معروف

مرقع خواہد داشت۔ تصویر خواہند داشت۔ شانہ خواہی

داشت - آئینہ خواہید داشت - آئینہ تصویر خواہم داشت
انگشتری خواہیم داشت -

۱۰ - مفردات اسم ذات

طائر - دراج - تیہو - کبک - باز - شہباز - جرہ باز - باشہ -
کبوتر - قمری - طاؤس - کرگس - زاغ - زغن -

مرکبات اسم ذات دیگر - امر - نہی

شمعدان بدار - فانوس بدارید - آبگینہ مدار - روغن مدارید -

۱۱ - مفردات اسم ذات اعضائے انسانی و متعلقات آن

سر - گوش - بناگوش - بینی - چشم - ابرو - مژگان - پیشانی -
زنخدان - لب - کام - زبان - دہان - دندان - شانہ - گلو -

مرکبات اسم ذات دیگر - نفی فعل ماضی مطلق معروف

چائے نداشت - ہیزم نداشتند - انگشت نداشتی - قند
نداشتید - میوہ نداشتم - قہوہ نداشتیم -

۱۲ - مفردات اسم ذات

دست - کفِ دست - کفِ پا - انگشت - سرانگشت -

آرنج - قلب - پشت - شکم - معده - روده - شش - جنب
تهیگاه - گام - ساق - پاشنه -

مرکبات اسم ذات دیگر نفی فعل ماضی قریب معروف

هیمه نداشته است - آتش نداشته اند - انگشت نداشته
کبریت نداشته اید - آتش زن نداشته ام - سوخته نداشته ایم -

۱۳ - مفردات اسم ذات

موی - زلف - طره - گیسو - اشک - حاجب
بازو - سینه - صدر - زهره - ریش - استخوان - عرق - رگ
بروت -

مرکبات اسم ذات دیگر نفی فعل ماضی بعید معروف

گربه نداشته بود - تازی نداشته بودید - بچه نداشته بودی
خروس نداشته بودید - ماکیان نداشته بودم - مرغ خانگی نداشته بودیم -

۱۴ - مفردات اسمای ذات اقربا و متعلقات آن

پدر - مادر - برادر - خواهر - عم - عمه - خال - خاله - پسر
دختر - جد - جده - زوج - زوجه - زن - شوی - داماد - عروس - د...

مرکبات - اسمائے ذات دیگر - نفی فعل ماضی استمراری معروف

وفا نمی داشت - جفا نمی داشتند - سعادت نمے داشتی - شقاوت نمی داشتید - صداقت نمی داشتم - جسارت نمی داشتیم -

۱۵ - مفردات اسم ذات

خویش - یگانہ - بیگانہ - عیال - دوشیزہ - کتخدا - ناکتخدا - یتیم - جنیسفر - مہر -

مرکبات اسم ذات دیگر - نفی فعل ماضی شکیہ معروف

کیاست نداشتہ باشد - فراست نداشتہ باشند - عقل نداشتہ باشی - فہم نداشتہ باشید - احتیاط نداشتہ باشم - حزم نداشتہ باشیم -

۱۶ - مفردات اسم ذات

پیراہن - گریبان - گوے گریبان - دامن - آستین - گلیم - کیسہ - پشم - پنبہ - دستار - خاتم - انگشتری - برنجن - خلخال - سراندار - شلوار -

مرکبات اسم ذات دیگر - نفی فعل ماضی تمنائی معروف

کاشکے گستاخی نداشتے - کاشکے خشم نداشتندے

کاشکے غیظ و غضب نداشتمے۔

۱۷۔ مفردات اسم ذات

سوزن۔ پرویزن۔ تیک۔ آرہ۔ سندان۔ خایسک۔ رشتہ۔ دوک۔ کلید۔ مفتاح۔ کوزہ۔ جام۔ ساغر۔

مرکبات اسم ذات دیگر۔ نفی فعل مضارع معروف

کاسکہ ندارد۔ چادر ندارند۔ طناب نداری۔ خرگاہ ندارید۔ خیمہ ندارم۔ سراپردہ نداریم۔

۱۸۔ مفردات اسم ذات فلکیات و متعلقات آن

فلک۔ نجم۔ سیارہ۔ ثوابت۔ ماہ۔ عطارد۔ زہرہ۔ خورشید۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔

حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔

مرکبات اسم ذات دیگر۔ نفی فعل حال معروف

مربا نمی دارد۔ سیب نمی دارند۔ بہی نمی داری۔ انجیر نمی دارید۔ شہد نمی دارم۔ عسل نمے داریم۔

۱۹۔ مفردات اسم ذات

بدر۔ ہلال۔ غرہ۔ سلخ۔ رعد۔ برق۔ صاعقہ۔ ابر۔ میغ۔ تگرگ۔ ژالہ۔ ثریا۔ پروین۔ سہیل۔ ہالہ۔ شفق۔ قوس وقزح۔ بخار۔ دخان۔

مرکبات اسم ذات دیگر۔ نفی فعل مستقبل معروف

حرارت نخواہد داشت۔ برودت نخواہند داشت۔ رطوبت نخواہی داشت۔ یبوست نخواہید داشت۔ خشونت نخواہم داشت۔ لینت نخواہیم داشت۔

اسماے صفات

۲۰۔ مفردات اسم صفت

حیران۔ پریشان۔ آسان۔ سہل۔ مشکل۔ متکبر۔ خودبیں۔ خویشتن دار۔ تن پرور۔ باوقار۔ باحیا۔ بامروت۔

مرکبات اسم صفت دیگر۔ فعل ماضی مطلق۔ مصدر بودن (فعل ناقص)

رنجور بود۔ خستہ بودند۔ ملول بودی۔ مسرور بودید۔ شادان

بودم۔ فرحان بودیم۔

۲۱۔ مفردات اسم صفت

کارکن۔ کارساز۔ سینہ فگار۔ نیم بسمل۔ غمخوار۔ غمگسار

سراسیمہ۔ نادرست۔ نالائق۔ نابالغ۔ ناخوش۔ ناسزا۔

ناامید۔ نامراد۔ ناسپاس۔

مرکبات اسم صفت و دیگر فعل ماضی قریب

خودرائے بودہ است۔ تیزدست بودہ اند۔ فقیر بودۂ۔

کج خلق بودہ اید۔ ممنون بودہ ام۔ مشکور بودہ ایم۔

۲۲۔ مفردات اسم صفت

خورسند۔ خوشخصال۔ خجستہ خصال۔ مرفہ حال۔

جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔ دوراندیش۔ سیلح۔ دیوانہ۔ فرزانہ۔

بدنہاد۔ بدسرشت۔ بدذات۔ شرمسار۔ خاکسار۔ مکدر۔

مرکبات اسم صفت دیگر فعل ماضی بعید

حاضر شدہ بود۔ بے احتیاط شدہ بودند۔ مجروح شدہ

بودی۔ ضعیف شدہ بودید۔ دولتمند شدہ بودم۔ سعادتمند

شدہ بودیم۔

۲۳۔مفردات اسم صفت

خطرناک۔عقلمند۔دردمند۔سخنور۔دادور۔دادگر۔
ستمگر۔ہم سبق۔ہمکلام۔ہمرکاب۔ہمسفر۔سخن فہم۔قدردان
نکتہ سنج۔باریک بین۔

مرکبات۔اسم صفت دیگر فعل ماضی استمراری

نیکبخت می بود۔خوش طالع می بودند۔عاقل می بودی
بخیل می بودید۔غافل می بودم۔سخی می بودیم۔

۲۴۔مفردات اسم صفت

شاہوار۔خروار۔یکتا۔یگانہ۔گرفتار۔بیمار۔
بذلہ سنج۔لطیفہ گو۔بے مثل۔مقبول۔مردود۔
معذور۔شرمندہ۔

مرکبات۔اسم صفت۔فعل ماضی شکیہ

جری بودہ باشد۔مضطر بودہ باشند۔شجاع بودہ باشی۔
سبکسر بودہ باشید۔حلیم بودہ باشم۔عالم بودہ باشیم۔

۲۵-مفردات اسم صفت

درخشندہ - سوزان - ابلہ - احمق - حاجتمند - مستمند - دولتمند - راست گو - دروغ گو - رعیت پرور - ہنر پرور سفلہ پرور - خون ریز - فتنہ انگیز -

مرکبات اسم صفت فعل ماضی تمنائی

کاشکے قوی بودے - کاشکے مظفر بودندے - کاشکے منصور بودمے -

۲۶-مفردات اسم صفت

غمناک - خشمناک - دردناک - غضبناک - غمگین - شاد آگین - طرب آگین - بیکس - بیوفا - بینوا - بے حیا - بے علم - بیقرار - بیتاب - خوشخو - خوش بیان -

مرکبات اسم صفت فعل مضارع

لئیم باشد - ناکس باشند - بد طینت باشی - نیک طینت باشید - نیک سرشت باشم - کریم النفس باشیم -

۲۷- مفردات اسم صفت

کوچک - خرد - بزرگ - کلان - پیر - مسن - بیزبان -
بیخرد - پرمغز - باغبان - فیلبان - مهربان - درمانده - افتاده -
جانباز - جان نثار - سردار -

مرکبات اسم صفت - فعل حال

وفادار می باشد - باادب می باشند - فتنه انگیز می باشی
نیک رفتار می باشید - درست کردارے باشم -
صداقت شعار می باشیم -

۲۸- مفردات اسم صفت

نویسنده - فرستنده - بخشنده - گویا - شکیبا - آمرزگار -
پروردگار - سخنگو - غریب پرور - دلدار - دلبر - دلربا -
نازنین - نازک بدن - دلاور - زبان آور - دشت پیما
کشورستان - محرم راز - دستگیر - دادرس - فریادرس -

مرکبات اسم صفت - فعل مستقبل

بے گناہ خواہد بود - بے مصرف خواہند بود - سنگدل

خواهی بود - کور خواهید بود - قوی دل خواهم بود - بددل خواهیم بود -

۲۹ - مفردات اسم صفت

دلپذیر - دلپسند - پامال - سوزان - خندان - نویسان -
چمان - خرامان - چابکتر - نازکتر - زیباتر - مجمل - مختصر - مستقل -

مرکبات اسم صفت - امر و نہی

جوانمرد باش - دلیر باشید - مغرور مباش - متکبر مباشید -

۳۰ - مرکبات ضمائر

ضمیر فاعلی - او می گوید - اوشان می گویند - تو میگوئی -
شما می گوئید - من می گویم - ما می گوئیم -
ضمیر مفعولی - او را داد - اوشان را داد - ترا داد - شما را
داد - مرا داد - ما را داد -
ضمیر اضافی - حال وے پرسید - حال اوشان پرسید
حال تو پرسید - حال شما پرسید - حال من پرسید - حال ما پرسید -

۳۱ - مرکبات اسم اشاره

این درخت بار شیرین می آرد - آن شفتالو خیلے خوش مزه

است - این کار پسندیده است - وآن ناسنجیده است - اینان گفتند - آنان نوشتند - اینها وحشیان اند - آنها طائر اند - همان سخن پسندیدۂ خرد است - همین کار تو در میزان خرد ناسنجیده است -

۳۲ - مرکبات اسم موصول

آنکه می دزدو دستش بریده می شود - هرکه مے آید از مشغولی مانع میشود - اینها که گفتی دلپسند است - آنها که نوشتی قرین قیاس است - کسیکه با من نیکی کرد همین است - کسانیکه بمن جنگیدند همون هستند - توانگرے که در بند افزایش مال است درویش است - درویشے که بموجود خرسند است توانگر است - آنانکه هنر پرور اند گوی دولت می برند - هرچه نوشته بودید نا صواب است - آنچه گفته بودید از میعاد خرد درست -

۳۳ - اظهار تعجب

این چه چیز است - چه میفرمائید - این امکان ندارد - حیران ماندم - متحیرم - باور ندارم - گفتگوے شما حیرت بر حیرتم می افزاید -

گمان ندارم این طور باشد - استغفر الله این چه حرفها است که می زنید - واے خاک بر سرم - نعوذ بالله -

۳۴ - اظهار ندامت و رنج و ملال

حیف است - افسوس میخورم - دلم میسوزد - سخن تو خیلے ملال انگیز است - مکالمۂ تو لرزه بر اندام من انداخت - نادم شدم - پشیمان شدم - این چه حرکتے بود - بسیار بد کردی - امیدم بالمره قطع شده - خدا رحم کند -

۳۵ - تصدیق و انکار

والله دروغ نمی گویم - بسر شما - خودم بمیرم اگر دروغ گفته باشم - بجان عزیزت حقیقت چنین است - نه خیر - نه والله - استغفر الله که چنین باشد - حاشا که روے صدق داشته باشد - افترا است - بهتان است - هرگز چنین نبود -

۳۶ - الفاظ شک

ممکن است - احتمال دارد - دور نیست که دزدیده باشد شاید این طور باشد - تعجبے نیست -

۳۷- الفاظ تحسین

آفرین - مرحبا - ہزار آفرین - بارک اللہ - خیلے خوب است نظیر ندارد - عدیل ندارد - لائق نوازشات ہستید - ازین بہتر چہ می شود - خوشم آمد - موجب تحسین ہستید -

۳۸- در ذم و ملامت

نمی بایست کہ مرتکب چنین عمل شوید - خجالت نمی کشید - حیا ندارید - آبرویت کو - چرا این کار کردہ اید - بسیار بد کردہ اید این را نمی توانم متحمل شد - جہنم برو - گم شو -

۳۹- مرکبات از حروف جارہ

از بام تا شام چشم براہ تو داشتیم - از ہندوستان تا عربستان سیر کردم - ازین سر تا بدان سر باغچہ تخمیناً دہ جریب است شب دوش با شادی و سرور بسر شد - اگرچہ روز با زحمت و رنج بہ پایان رسید - از سبب رنجوری چندین روز بخدمت عالی نرسیدم - فلانے ہموارہ درپے این کار ے ماند - از برائے دیدار تان در ینجا آمدم بہر ینجا آوردن فرمان عالی دران

کار کوشیدم - از بہر خدا این کار کنم - برائے تو این زحمت کشیدم - شب بمیزہ گذشت - روز بے زحمت و تشویش بسر شد -

۴۴ - عبارتہائے مختلف جہت مبتدیان

۴۰ - صبح برخیز - رخت خواب بگذار - لباس پاکیزہ بپوش دست و روشستہ اولاً بعبادت خالق خود بپرداز - پس سبق دیروزہ یاد بگیر - بکوش کہ از ہم سبقان خود سبقت بری - گاہ گاہ بصحبت علماء می رو - و سخنہائے اوشان را در دل خویش جا دہ - پیش اوشان با ادب باش - سخن دروغ و بیہودہ مگو - بہ عیب دیگران لب مکشا - و از سخن چین پرحذر باش - کار امروز را بفردا مگذار - در کارہا کسالت را راہ مدہ -

۴۱ - بلند بگوئید - آوازہ بخوانید - آہستہ حرف زنید - واضح بخوانید - روشن تر بفرمائید - زبان فارسی میدانید؟ بلد ہستید اندکے حرف میزنم - ہیچ نمیدانم - یک فصل را بخوانید - این کلمہ را تلفظ بکنید - ہیچ یادتی گیرید - این کتاب از کیست - کتاب کجاست - اینک کتاب شما - کتابتان بگیرید - درس تان مطالعہ

بکنید۔ سبق خود درست بخوانید۔ در مکتب خانہ بجاے خود
بنشینید۔ بغیر از بازی کار دیگر نمی کنید۔ باید کہ چند دفعہ سبق
خود درست بخوانید کہ از بر گردد۔ التفات کردہ قلم خود بہ بندہ
بدہید۔ فردا انشاء اللہ تعالیٰ پس مے دہم۔ قلمہائے شما خوب اند۔
خیر خوب نیستند۔ باید تراشید۔ خوب است۔ پر نازک است۔
نوکش کند شدہ۔ درستش بکنید۔ حالا بہتر شدہ است۔ قلمے
چند براے بندہ تراشید۔

۴۴۔ اے بچہ چرا این قدر دیر می آئی۔ مستحق چوب ہستی۔
چہ وقت از خواب برمی خیزی۔ چاشت کے می خورے
علی الصباح برمی خیزم۔ پس تا ساعت چاشت می خورم۔
ساعت خود بردار۔ ببین کہ چند زدہ است۔ دہ ساعت
و نیم می گذرد دیر نشدہ است۔ ساعت من تیز رو ست
ساعت شما کند کار ست۔ کوکش نکردم۔ قدرے جاے بمن
بدہید۔ ہمان قدر جاے کہ داری کافیست۔ خودتان را قدرے
پس بکش۔ شکایت پیش استاد می برم۔ اگر جرارت داشتہ

با نغید بگوئید - کتابم از دست ربود - رشیتمند می کند - بمن بهتان
می زند - چه گونه می تواند که انکار بکند - لگدم میزند میخواهد که جاے
مرا بگیرد - کتابم پاره میکند از درس خواندنم مانع مے شود - با
ناخنو نمایش چهرهٔ مرا خراشیده است - مشغول کار خود تان
باشید - حرف شکایت بر زبان نیارید ورنه گوشمالت
میدهم - این کاغذ خوب است - حروف را متصل بنویسید -
چاقویت را تیز بکن - این کلمه را محو بکن - حرف من گوش بکن -
گریه و فریاد مکنید - آرام بگیرید - خاموش باشید - کتابتان را
همراه خود ببرید - ساعت تان فراموش نکنید -

۴۴ - انچه دلتان بخواهد به بنده بفرمائید - یک فنجان
چاے به بنده لطف فرمائید - آب شیرین بیارید - قدرے
صبر بکنید - چیزے بخورید - میل فرمائید - اشتها ندارم - خیلے تشنه ام
قدرے شربت بخورید - امروز بدیدن فلان نروید چراکه صبح
سوار شده و او را نخواهید دید - مرحمت شما کم نشود - منتهای بے منتها
بر گردنم نهاده اید - بندهٔ شما هستم - مخلص شما هستم - از شدت

التفاتِ شما خجل شدم

۴۴ - از کجا می آئی - از بنده خانه می آیم - کجا می روید - می روم که تفرج بکنم - خانه میروم - مرخص میشوم - بالا برویم پائین بیائید - منتظر شما هستم - در را ببندید - آیا رخت پوشیدهٔ - نه هنوز - برخیزید - بیرون بروید - زود برگردید - بگوئید اسپها را بیارند - اسپها حاضر است سوار شوید - شنیده ام که فلان کس از منصب خود معزول شده است - آیا راست ست - الحق چنین است همی پندارم این طور باشد - قول مرا باور بکنید - بسر شما حقیقت چنین است -

۴۵ - آفتاب گرم است - آسمان صاف است - زمین نم است - باران باریدن گرفت - رعد می غرد - برق می تابد - برف بشدت می بارد - تگرگ میوه ها را بالمره خراب کرد - قوس وقزح سمت مشرق پیدا است - درین دیار سرما بر گرما ترجیح دارد - و در ملک سردسیر گرما را فضیلت می نهند تاب گرما ندارم - تابستان را تحمل نمی توانم شد - بهار بهترین فصول اربعه

است - باد شدیدے سردمی وزد - بادے کہ از سمت مغرب
می وزد گرم است - آتش خاموش شده اخگر سوزان است
آب بجوش آمده است - ہوا خیلے خوب است - میخواہید کہ
ہمراہ بندہ می آئید - ساحل دریا نزدیک است - میخواہم سیر دریا
کنم - بلے اما زورق حاضر نیست - ناخدایان ہم بیرون رفتہ اند -
۴۶ - باغبان تخمہا کاشتہ است - گلہا را آبیاری می کند -
کارہائے او لائق تحسین اند - میخواہم مواجبش را زیادہ بکنم
ہمہ ریشہائے درخت را کندہ است - شاخ درختان را بریدہ
این روغن را نظر بفرمائید - ہمہ گلہا را چیدہ است - خیابان را
درست نکردہ است - شقائق از ہر طرف خندان است -
گل و ریحان بر کنار چمنہا دمیدہ است - از کثرت گلہائے
گوناگون چمن رشک نگارستان گردیدہ -
۴۷ - این بچہ خیلے شرارت می کند - پدرش را اطاعت
نمی کند - چونکہ پدرش باو می دہد ہمہ را برباد می کند - پدرش
عجب کریم النفسے است - بفقرا خیلے پول میدہد - ہمہ مردمان

بسیار محترمش میدارند - اما تمش نمیکنند - خانه امرا ما این فقیر نشان میدادم - درین ایام انچه پول داشت همه را خرج کرد - اکنون تنگدست شده است. عم شما کجا است - پریروز اینجا رسیده - از ورود عم خود برادر خود را آگاه بکنید - آیا عم شما هچو پدر رت است یا خیر - من صحبت آن عالی مقدار نیافته ام - ندانم که مزاج شان بچه طور واقع گردیده -

۴۸ - آفتاب فرورفت - شفق هویدا شد - شب رسید ستارها درخشان شدند - کهکشان پیدا گردید - فانوس روشن بکن - چندان روغن بریز که تمام شب خاموش نشود - وقت شب دکان قنادی از شیرینیهاے گوناگون پر می باشد - برو قدرے شیرینی بیار - بچه چیز میل دارید - هرچه میخواهید بگوئید تا بیاورم -

۴۹ - از شب چند گذشته - پاسے از شب گذشته باشد حالا وقت خواب در رسید - بند قباے خود بکشائید آرام بگیرید این رختها را بر روے میز بگذارید - بخادم بگوئید که قالی را چنان

بگستر دکہ چنین نباشد۔ بہ بالاخانہ فرش کنند کہ این اُطاق گرم است۔ وقت خواب در زدہ و آتش کشتہ خواب بکنید۔ چون پارہ از شب بماند بیدار شدہ بکار خویش مشغول شوید۔ بیداری سحر خیلے منفعت دارد۔

مکالمات

مکالمۂ اوّل۔ السلام علیکم۔ وعلیکم السلام۔ خوش آمدید شادمانم کردید۔ خیلے مشتاقِ دیدار شما بودم۔ مدتے است میخواستم خدمت شما مشرف شوم و لے بخت مساعد نشد۔ احوال شما خوب است۔ از لطفِ شما۔ التفات شما کم نشود۔ کمال اخلاص دارم با شما قربانت شوم۔ دور سرت گردم۔ تلخ سرم ہستید۔ حالا مرخص میشوم۔ باین زودی تشریف می برید۔ زحمت کشیدہ اید چیزے توقف بکنید۔ مدتے است مدید با برادر شما شرف ملاقاتم اتفاق نیفتاد۔ بلے او ہم زین سبب خاطر آزردگی دارد۔ و چند روز قبل ازین احوال شما می پرسید۔ احوالش چہ طور است۔ احوالش خیلے بد است

ناخوشی مہلک دارد - بندہ واقف نبودم - والا بعیادتش رفتہ بودم - اگر قدم رنجہ فرمودہ بعیادتش بیائید از دیدار شما بغایت مسرور می شود - بچشم فردا اگر فرصت باشد بے تکلف بدیدنش می آیم -

مکالمۂ دوم - درس زبان فارسی میخوانید - بلے یک ہفتہ است کہ شروع بہ درس کردم - معلم شما کیست ؟ مرزا وصال نامے شیرازی است - زبان فارسی را می پسندید بلے خیلے می پسندم و بر زبان ترکی ترجیح میدہم فی الحقیقت زبان فارسی بر زبان ترکی ترجیح دارد - بعلت اینکہ ملاحتے کہ در زبان فارسی است زبان ترکی آن ملاحت ندارد - و دیگر اینکہ زبان فارسی آسان تر است از زبان ترکی - برائے مبتدی ہمہ زبانہا مشکل است - بلے ولیکن تلفظ فارسی در پندارم چندان اشکالے ندارد - این زبان برای سیاحان خیلے نافع است بالخصوص ہذہ برائے آنانکہ در ممالک ایران جہت تجارت می روند -

مکالمۂ سوم - التفات فرمودہ یک قلم براے بندہ
بہ تراشید - بچشم اما یکے امروز صبح براے شما تراشیدہ بودم
چہ شد خوب نیست ہمین کہ دو کلمہ نوشتم نوکش بشکست - این را
بہ بینید چہ طور است - این خیلے خوب است - خط شما بہتر
شدہ - حالا خیلے بہتر می نویسید - مرکب شما غلیظ است
قدرے آب باید ریخت - اگر آب بریزم پر سفید میشود
عیب ندارد - اگر زحمت نباشد کتابم لطف فرمائید
کتاب شما کجا است - اینک پہلوے شما نہادہ است - درس
خود را روان کردہ اید - نہ ہنوز - از برش باید کرد کہ محتاج
تادیب اُستاد نشوید - بالراس والعین ہمچنین میکنم -
مکالمۂ چہارم - یک ورق کاغذ بہ بندہ التفات بکنید -
بالراس والعین - اما چہ جنس کاغذ می خواہید - کاغذ سفید براے
تحریر مراسلہ - می خواہم بخدمت پدرم عریضہ بنویسم - این کاغذ
بتوسط کہ خواہید فرستاد - بتوسط چاپار سرکاری - بندہ ہم
کاغذے نوشتہ ام التفات کردہ او را نیز بچاپار تسلیم فرمائید

بسیار ممنون می شوم - بچشم اما بشرطیکه امروز به بنده بدهید زیراکه چاپار ولایت امروز روانه می شود - بسیار خوب - ہمین وقت خدمت شما می فرستم - خیلے خوب خداحافظ شما باشد - مرحمت شما کم نشود - عمر شما زیاد - فردا انشا اللہ تعالی ملاقات میسر خواہد شد - منتظر شما می باشم چہ وقت مشرف خواہید کرد - انشا اللہ تعالی ہمین کہ نماز عصر می گذارم حاضر می شوم -

مکالمۂ پنجم - شنیدم کہ باغ شما بسیار خوبی دارد - اگر میل داشتہ باشید برویم تماشایش بکنیم - کدام طرف واقع است - آن طرف این کوشک واقع است و بجانب دریا مشرف است - بہتر بروید - بحقیقت باغے است دلکشا و فرحت انگیز - خیلے وسعت دارد - چہ فرمائید در جنب باغ شما خیلے کوچک است - بلے راست می فرمائید باغ بندہ وسیع تر است ولیکن صفائی باغ شما ندارد - این ہمہ گلہا از کجا است - اینہا ہمہ گل فرنگی است - بچہ وسیلہ اینہا را بدست

آورده اید - دوستی دارم وقتی از لندن مراجعت کرده تخمهایش برائے بنده آورده - کاشتکی تخم آنها را برائے سال آینده نگاه میداشتند - البته نگاه خواهم داشت و هر قدر بخواهید بشما خواهم داد - بسیار ممنون می شوم - حیف که این باغ آب کم دارد - بلے این گلها از شدتِ حرارتِ هوائے این دیار اقتضائے آن می کند که هر روز دو دفعه آب داده شود - خیلے راه رفتیم خسته شده ایم - اگر میل دارید بگویم - نمدے کنار این نهر بگسترانند تا قدرے استراحت بکنید - خیلے خوب التفات شما زیاد -

مکالمۂ ششم - اگر فرمائید چائے بیاورم - خیر لطف شما زیاد - هنوز وقت چائے نشده است چه میفرمائید - اصل وقت چائے حالا است اگر چنین است بفرمائید بیاورند بچها سماوار را آتش کنید - حقیقت چائے خوردن و قلیان کشیدن در کنار آب خیلے لذت دارد - بلے خصوصاً وقتیکه اطراف نهر از گل و ریحان مشحون باشد - چائے حاضر است میل فرمائید - چائے بسیار خوب است - از کجا آورده اید

این از ما سکو می آورند۔ دوستے دارم ہر سال برا ے بندہ قدرے می فرستد۔ درین جا این طور یافت نمی شود۔ مرخص می شوم۔ باین زودی تشریف می برید۔ بلے دفع زحمت میکنم استغفر اللہ راحت است۔ مشرف ساختید۔ زحمت کشیدید۔ خیلے ممنونم کردید۔ زحمت دادم بلطف شما زیاد۔

اقوال مفیدہ وحکایات پسندیدہ

۱۔ **قول**۔ از حکیمے پرسیدند عقل مرد را بچہ باید شناخت گفت بیکے از سہ چیز۔ یا برسول او یا بکتابت او یا بہ تحفہ وہدیہ او۔ بدینکہ رسول بجاے خود اوست وکتابت بجاے نطق وزبان اوست وتحفہ علامت ہمت وسخاوت اوست۔ پس از نکوئی وبدی این سہ حال صاحب آنہا معلوم میشود۔

۲۔ **قول**۔ حکما گفتہ اند ہر گاہ دو امر رو دہد وکسیکہ اعتماد باو باشد حاضر نیست کہ باو مشورت کنی پس اجتناب کن ہر یک از انہا را کہ ہواے تو بآن باشد زیرا کہ ہوا نزد حکما دشمن عقل ست

۳- **قول** - از فیثاغورث پرسیدند سبب چیست که علما اغنیا را احترام می کنند و نزد ایشان بیشتر تردد می نمایند و اغنیا کمتر علما را ملاقات می کنند۔ حکیم گفت سبب آنست که علما فضیلت اغنیا رامی دانند و اغنیا مرتبۂ علم و فضیلت علما را نمی دانند۔

۴- **حکایت** - شخصے بخانہ یکے از اغنیا آمد و لقمۂ نان طلبید اہلخانہ گفتند ہنوز نان نہ پختہ ایم۔ گفت قدرے سویق بمن دہید گفتند سویق بہم نمی رسد۔ گفت قدرے آب بمن دہید بیاشامم۔ گفتند ہنوز سقا آب نیاوردہ است۔ گفت اندکے روغن بدہید تا بر سر خود مالم۔ گفتند روغن نداریم۔ فقیر گفت ہرگاہ ہیچ ندارید بیائید تا باتفاق بگدائی بروہم۔

۵- **حکایت** - دربان نوشیروان عرض کرد کہ یکے از اعراب بدرگاہ آمدہ خواہش دارد کہ بشرف حضور مشرف شود نوشیروان اورا طلبید و فرمود کیستی و از کجامی آئی۔ گفت بزرگ اعرابم۔ نوشیروان فرمود کہ بدربان گفتی مردے عربم و اکنون میگوئی بزرگ اعرابم۔ آن شخص گفت بلے مردے بودم از

عرب لیکن چون بشرف ملاقات سلطان رسیدم بزرگ اعراب شدم۔ بادشاہ را این سخن خوش آمدہ فرمود تا دہن او را ازمروارید پر کردند۔

۶۔ **حکایت**۔ گوسپندے بمکانے غایت بلند ایستادہ بود و بصحرا نگاہ می کرد اتفاقاً گرگے از راہ می گزشت چون گوسپند گرگ را بدید آغاز دشنام باو نمود گرگ باو گفت ترا یارائے آن نبود کہ مرا فحش بگوئی لیکن مکان تو ترا خاطر جمع نمودہ۔

۷۔ **حکایت**۔ سگے بدنبال آہوئے می دوید آہو باد گفت چرا خود را زحمت می دہی عبث بدنبال من مشتاب کہ بمن نہ خواہی رسید زیرا کہ من برائے محافظت جان خود میدوم و تو برائے دیگران۔

۸۔ **حکایت**۔ سائلے نزد جماعتے آمد کہ بخوردن مشغول بودند۔ پس بایشان گفت اے بخیلان چیزے بہ من دہید ایشان گفتند چگونہ مارا بخیل گفتی۔ سائل گفت چہ میشود اگر مرا یک قرص نان دروغگو نمائید۔

۹-**قول**- بزرگانِ ترک می گویند سزاوار ست کہ سردارِ لشکر وپیشواے جنگ چند صفت از صفات حیوانات داشتہ باشد در شجاعت چون خروس و در قوت مثلِ شیر و در حملہ مانند گراز و در حیلہ و مکر مثلِ روباہ و در صبر بر جراحت و مشقت چون سگ و در فراست و زیرکے مانند کلنگ و در حزم و ترس و ہوش چون کلاغ و در غارت مثلِ گرگ

۱۰-**حکایت**- منصور عباسی روزے بیکے افسران سپاہ گفت راست گفتہ اند سگ را گرسنہ باید داشت تا صاحب خود را پیروی نماید امیر عرض کرد آنچہ خلیفہ می فرماید حق است لیکن احتمال دارد کہ دیگرے لقمۂ نان باو دہد پس صاحب را گزاشتہ تابع لقمہ خواہد بود۔

۱۱-**حکایت**- یکے از بادشاہان سوار شدہ براے سیر رفت شخصی باو برخورد چون نظر بادشاہ باو افتاد فی الفور اسپ او بغلطید و از اسپ بزمین افتادہ بفرمود او را بقتل رسانند۔ آن شخص عرض کرد گناہے از من صادر نشدہ سبب قتل من چیست؟ بادشاہ فرمود دیدنِ تو بر من نحس بود مردے ہستی شوم۔ آن مرد

گفت از دیدنِ من بادشاه بر زمین افتاد لیکن بسلامت برخاست و من از دیدن بادشاه بقتل می رسم انصاف بده کدام یک از من و تو نحس و شوم است - بادشاه بخندید و او را عفو کرد

۱۲- حکایت - زاہدے ببازار رفت که متاعے بخرد پس جمعے که حاضر بودند بصاحب متاع گفتند اے مرد فلانِ زاہد است او را بشناس مبادا ارزان بفروش - زاہد خشم کرد و گفت آمده ام تا متاع این مرد را بزر بخرم نه این که دین خود را بفروشم -

۱۳- قول حکیمان گفته اند کسیکه علم بکارد بزرگے از ان می چیند - وکسیکه زہد بکارد عزت می چیند - وکسیکه احسان بکارد محبت بر می دارد - وکسیکه فکرت می کارد ثمر آن حکمت است وکسیکه وقار بکارد ثمر آن سلامتی است - وکسیکه تکبر بکارد ثمر آن خذلان است وکسیکه حرص بکارد ثمر آن ندامت است وکسیکه طمع بکارد ثمر آن خواری است - وکسیکه حسد بکارد ثمر آن تعب و ناامیدی است -

۱۴- حکایت - یکے را از حکما گفتند چگونه ده جمع مال میکوشی

وحال آنکه نود سال از عمر تو گذشته است گفت مرد بمیرد و میراث از
او بماند که دشمنان بخورند بهتر است از انکه محتاج دوستان باشی۔

۱۵ حکایت۔ گویند یکے از علماے نحو در کشتی نشسته
بود و بدریا می رفت روزے بملاح گفت چیزے از نحو میدانی
گفت نه۔ نحوی گفت نصف عمر تو تلف شد۔ اتفاقاً بادِ تندے
وزید۔ پس دریا بهم خورد و اضطراب و موج دریا کشتی را ابتلاطم
انداخت ملاح نحوی را گفت شنا میدانی۔ گفت نه۔ ملاح گفت تمام
عمر تو رفت۔

۱۶۔ قول۔ سقراط حکیم دائماً تقلیل می نمود۔ بسیار کم میخورد
چون ازو پرسیدند گفت بدرستیکه خوردن براے زنده بودن است
واما زنده بودن براے خوردن نیست یعنی بقدریکه حیات را
محافظت میکند باید خورد۔

خوردن برای زیستن و ذکر کردن است تو در گمان که زیستن از بهر خوردن است

۱۷۔ قول۔ سقراط حکیم سکوت بسیار داشت و قلیل الکلام
بود و میگفت خدا تعالیٰ آفریده است از براے انسان یک

زبان و دو گوش تا آنچه بشنود دو برابر باشد بآنچه میگوید ــــہ
دو گوش بداوند و یکی تیغ زبان یعنی که دو بشنو و یکے بیش مگو

۱۸- **حکایت**۔ گویند که ابراهیم بن ادهم را گفتند چرا
با مردم آشنائی نشوی و مصاحبت نمی کنی۔ گفت که اگر با کسے
کمتر از خود مصاحبت بکنم بسبب جهل خود مرا اذیت میرساند۔
وگر بهتر از خود را رفاقت کنم بر من تکبر کند۔ و هرگاه مثل خود را مصاحب
شوم بر من حسد می برد پس مشغول شده ام بکسیکه در صحبت او
ملال و در وصل او انقطاع و بانس او وحشتے نیست۔

۱۹- **حکایت**۔ بادشاہے بہ بزرگے نوشته چرا نزد ما
نمی آئی ہمچنانکه مردم می آیند۔ آن بزرگ در جواب نوشت
چیزے از دنیا نزد ما نیست که بسبب آن از تو بترسم و از آخرت
چیزے نزد تو نیست که بآن جهت بتو امید داشته باشم۔ و ترا
نعمتے تازه بہم نرسیده است که به تهنیت آن نزد تو بیایم۔ و مصیبتے
بر تو روے نداده است که تعزیت تو بیایم۔ بادشاہ باو
نوشت۔ مصاحبت ما بکن که ما را نصیحت کنی۔ بزرگ باو نوشت

کسیکہ دنیا را طلب کند ترا نصیحت نمیکند و کسیکہ آخرت را طلب کند
با تو مصاحبت نمی کند۔

۲۰۔ حکایت۔ آوردہ اند کہ صیادے در پیے آہو دوید آہو
ترسان و لرزان در غارے پناہ گرفت۔ شیرے آہو را دید بغار در آمدہ
شکمش بدرید۔ آن آہو باخود گفت واسے بر من کہ از خوف
انسان گریختم و در دست کسے افتادم کہ او خوفناک تر از وست۔

شعر

بزور و زر نشاید رد احکام قضا کردن ٭ نمی زیبد کسے را در قضا چون و چرا کردن

۲۱۔ حکایت۔ نقل می کنند کہ زنے تہ حالے پریشان
روزگارے ماکیانے داشت کہ ہر روز یک خایہ زرین۔ می
نہاد۔ کہ موجب معیشت او میگردید۔ روزے آتش طمع
در دل زن افروخت باخود گفت کہ اگر خورش این ماکیان
قدرے زیادہ کنم چہ عجب کہ ہر روز دو خایہ نہد۔ روزے
از مقدار معمول خوراکش افزود۔ چینہ دان او پارہ پارہ گردید
و بمرد ع طمع را سہ حرف است وہر سہ تہی۔

۲۲-حکایت - آہوے از تشنگی بیطاقت امکان وخیزان بر سر چشمہ رسید کہ آبش از سطح زمین عمیق بود چونکہ از شدت تشنگی بیتاب بود فی الفور فرود آمدہ آب خورد - ہر گاہ قصد بالا آمدن کرد نتوانست کہ بر آید روباہے اورا دیدہ و گفت بسیار بد کردی کہ راہ بر آمدن قبل فرو رفتن نشناختی ع
مرد آخر بین مبارک بندہ ایست -

۲۳-حکایت - پشۂ بر شاخ گاوے نشستہ پنداشت کہ من بر و گران بار گشتہ ام گفت اے گاو اگر مرا بر داشتن نتوانی بارے بگو کہ پرواز نمایم - گاو گفت کہ من ہم از نشستن تو آگاہ نشدہ ام - و ہم از پریدن تو آگاہ نخواہم شد - پشہ از گفتار خویش نادم گردید سعدی فرماید قطعہ

چون نداری کمال فضل آن بہ کہ زبان در دہان نگہداری
آدمی را زبان فضیحت کرد جوز بے مغز را سبکساری

۲۴-حکایت - آوردہ اند کہ درخت خارسے از باغبان گفت کہ اگر کسے مرا در بستان بنشاند و آبیاری نماید و خدمت

کنند ہر آئینہ ملوک و سلاطین بمن رغبت نمایند و از گل و بار ہاے من شادان و فرحان گردند۔ باغبان بخنش فریفتہ او را گرفت و درباغ نشاند و ہر روزش دو بار آب می داد۔ چون بالید شاخہایش منبسط گشتہ بدرختان پرمیوہ گزند رسانید۔ و خارہایش چنان منتشر گردیدہ کہ کسے اندرون بستان رفتن نتوانست و بستان کہ نزہت گاہے بود نشیمن زاغ و زغن گردید فی الحقیقت پرورش بدان موجب ضرراست بہ نیکان و کرم کردن بر ناکسان ستم است بر کریمان۔ سعدی فرماید ؎

زمین شور سنبل بر نیارد	درو تخم عمل ضایع مگردان
باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست	درباغ لالہ روید و در شورہ بوم خس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد

حمد بیحد مر خدای پاک را — آنکہ ایمان داد مشت خاک را
آنکہ در آدم دمید او روح را — داد از طوفان نجات او نوح را
آنکہ لطف خویش را اظہار کرد — بر خلیلش نار را گلزار کرد
اوست سلطان ہر چہ خواہد آن کند — عالمے را در دمے ویران کند
ہست سلطانے مسلم مر ورا — نیست کس را زہرہ چون و چرا
آن یکے را گنج و نعمت میدہد — دیگرے را رنج و زحمت میدہد
آن یکے را از زر و صد ہمیان دہد — دیگرے در حسرت نان جان دہد
صعلوکے کز طین سلاطین میکند — مجرمی را رجم شیاطین میکند
از زمین خشک رویاند گیاہ — آسمان را بے ستون دارد نگاہ
ہیچکس در ملک او انباز نے — قول او را لحن نے آواز نے

نعت

هزاران درود از جهان آفرین | سوے روضۂ سید المرسلین
شفیع امم خاتم انبیا | سپہر رسالت بمغز اصفیا
کلید در گنج رب جلیل | امام ہدے در درج خلیل
در اوصاف او خیرہ ادراک عقل | میسر نگردد ثنایش بنقل
زجان آفرین صد ہزار آفرین | بر اولاد و اصحاب او اجمعین

مناجات بجناب مجیب الدعوات

بادشاہا جرم ما را در گذار | ما گنہگاریم و تو آمرزگار
تو نکوکارے و ما بد کردہ ایم | جرم بے اندازہ بیحد کردہ ایم
سالہا در بند عصیان گشتہ ایم | آخر از کردہ پشیمان گشتہ ایم
دائما در فسق و عصیان ماندہ ایم | ہمقرین نفس و شیطان ماندہ ایم
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم | غافل از امر و نواہی بودہ ایم
بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے | با حضور دل نکردم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ | آبروے خود بعصیان ریختہ
مغفرت دارد امید از لطف تو | زانکہ خود فرمودۂ لا تقنطوا

بحر الطاف تو بے پایان بود — نا امید از رحمتت شیطان بود
نفس و شیطان زد کریما راه من — رحمتت باشد شفاعت خواه من
چشم دارم از گنہ پاکم کنی — پیش ازان کاندر لحد خاکم کنی
اندران دم کز بدن جانم بری — از جہان با نور ایمانم بری

فضیلت علم

گر قیمت علم خواہی از دانا پرس — ور پرتو آفتاب از بینا پرس
نادان چہ شناسد کہ چہ جوہر علم است — قدر گہر گران بہا از ما پرس

ایضاً

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت و جاه و مال و منال
چو شمع از پے علم باید گداخت — کہ بے علم نتوان خدا را شناخت
خردمند باشد طلبگار علم — کہ گرم است پیوستہ بازار علم
کسے را کہ شد در ازل اختیار — طلب کردن علم کرد اختیار
طلب کردن علم شد بر تو فرض — دگر واجب است از پیش قطع ارض
برو دامن علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار
میاموز جز علم گر عاقلی — کہ بے علم بودن بود غافلی

ترا علم در دین و دنیا تمام
که کار تو از علم گیرد نظام

علم را عمل ضروری ست

بسیارے علم فائده نیست
هرگاه که در عمل نیاری
چون برنکشی بروے دشمن
بیکار هزار تیغ دارے

تحریض بر طلب ادب

مایۂ دولت ابد ادب است
پایۂ رفعت خرد ادب است
جز ادب نیست در دل ابدال
جز ادب نیست داب اہل کمال
چیست ادب داد بندگی دادن
بر حدود خداے استادن
قول و فعل و شنیدن و دیدن
بموازین شرع سنجیدن
با حق و خلق و شیخ و یار و رفیق
ره سپردن بمقتضاے طریق
حرکات جوارح و اعضا
راست کردن بحکم دین خدا
خطرات خواطر و اوہام
پاک کردن ز شوب نفس تمام
در اداے حدود بے تغییر
از غلو دور بودن و تقصیر
نه بافراط هیچ افزودن
نه به تفریط هیچ فرسودن

فضیلت ادب

از بے ادبی کسے بجاے نرسید	دُربیست ادب بهر گداے نرسید
سر رشتهٔ ملک بادشاهی ادبست	تا جیست که جز به بادشاهی نرسید

در صفت راستی

راستی خویش نهان کس نکرد	بر سخن راست زیان کس نکرد
راستی آور که شوی رستگار	راستی از تو ظفر از کردگار
چون سخن راست تو آری بجاے	ناصر گفتار تو باشد خداے

ایضًا

دلا راستی گر کنی اختیار	شود دولتت همدم و بختیار
نه پیچد سر از راستی هوشمند	که از راستی نام گردد بلند
دم از راستی گر زنی صبح وار	زتاریکی جهل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینهار	که دارد فضیلت یمین بر یسار
به از راستی در جهان کار نیست	که در گلبن راستی خار نیست

در مذمت کذب

کسے را که ناراستی گشت کار	کجا روز محشر شود رستگار

کسے را کہ گردد زبان در دروغ | چراغ دلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی را کند سرمسار | دروغ آدمی را کند بے وقار
ز کذاب گیرد خردمند عار | کہ او را نیارد کسے در شمار
دروغ اے برادر مگو زینہار | کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
ز نا راستی نیست کارے بتر | از و گم شود نام نیک اے پسر

در مذمت ظلم

ملن کہ آہ فقیرے شبے برون تازد | ہزار ہمچو تو از خانمان بر اندازد
ز تیر آہ یتیمان مگر نمے ترسی | ز سوز سینۂ پیری کہ ناوک اندازد
حذر نمائے ازان نالہ سحرگاہے | کہ گر بکوہ زند روزنے دران سازد
بوقت نیم شبے گر بگوید اے اللہ | فغان و نالہ بعرش و ملائک اندازد
ہزار جوشن فولاد اگر بپوشی تو | ز آہ گرم فقیرے چو موم بگدازد
متاز بر سر مظلوم ساکن ای ظالم | کہ دست فتنۂ ایام بر سرت تازد
اگر بحل نکند سائل ستمدیدہ | جزا دہندہ ترا در جہنم اندازد

دربیان فرو خوردن خشم

لذت عسرت اگر باید بدہر | باش دائم بر حذر از خشم قہر

چون نگردد خلق با خوی تو راست — گر بجوئے مردمان سازی رواست
اے برادر تکیه بر دولت مکن — یاد دار از ناصح خود این سخن
سود نکند گر گریزی از قضا — هر چه می آید بدان میده رضا
زانچه حاصل نیست دل خرسند دار — گوش دل را جانب این پند دار
هر که او با دوستان یکدل بود — جمله مقصود دلش حاصل بود

در مذمت خشم و غضب

اے پسر هر کس که دارد چار چیز — چار دیگر هم شود موجود نیز
عاقبت رسوائی آید از لجاج — خشم را نکند پشیمانی علاج
بیگمان از کبر خیزد دشمنے — حاصل آید خواری از کاهل تنی
چون لجوجے درمیان پیدا شود — بنده از شومی او رسوا شود
خشم خود را چونکه راند جاهلے — جز پشیمانیش نبود حاصلے
هر که گشت از کبر بالا گردنش — دوستان گردند آخر دشمنش
کاهلے را هر که سازد پیشه — آید از خواری بپایش تیشه
خشم خود را گر فرو نخورد کسے — عاقبت بیند پشیمانی بسے
هر که او افتاده و تن پرورست — نیست آدم کمتر از گاو و خرست

در علامت بخیل

سه علامت ظاهر آمد در بخیل	با تو گویم یاد گیرش اے خلیل
اولاً از سائلان ترسان بود	وز بلائے جوع هم لرزان بود
چون رسد در ره بخویش و آشنا	بگذرد آنجا و گوید مرحبا
نیست آزمایش کسے را فائده	کم رسد با کس ز خوانش مائده

در مذمت بخیل

اگر چرخ گردد بکام بخیل	ور اقبال باشد غلام بخیل
وگر در کفش گنج قارون بود	وگر تابعش ربع مسکون بود
نیرزد بخیل آنکه نامش بری	وگر روزگارش کند چاکری
مکن التفاتے بمال بخیل	مبر نام مال و منال بخیل
بخیل ار بود زاہد بحر و بر	بهشتی نباشد بحکم خبر
بخیل ارچه باشد توانگر بمال	بخواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیان ز اموال بر می خورند	بخیلان غم سیم و زر می خورند

در صفت عدل

چیست عدل آنکه بگذری ز فضول	نگذری از طریق شرع عدول

شرع را نصب عین خود سازی | چشم بر غیر آن نیندازی
چون گماری بکار اندیشه | شیوهٔ راستی کنی پیشه
اول آنرا بشرع سازی راست | آنگاری بجای بی کم و کاست
زانکه میزان معدلت شرع است | شرع اصلست و غیر آن فرع است
هرچه نبود بوفق آن میزان | عدل نامش منه که ظلم است آن
هرکرا دل بعدل شد مائل | طمع از مال خلق گو بگسل
طمع و عدل آتش و آبند | هردو یکجا قرار کی یابند
چون بکوبد طمع در مسکن | عدل بیرون گریزد از روزن
از طمع چون بود گدا را ننگ | کی سزد شاه را بآن آهنگ
حیف باشد ز شاه فرخ فر | ظلم جوئی پی زر و زیور

در صفت حسن خلق

چار چیز آمد بزرگی را دلیل | هرکه این دارد بود مرد جلیل
علم را اعزاز کردن بی حساب | خلق را دادن جواب با صواب
هرکه دارد دانش و عقل و تمیز | اهل علم و حلم را دارد عزیز
دیگر آن باشد که جوید وصل دوست | زانکه از دشمن حذر کردن نکوست

ای برادر گر خرد داری تمام — نرم و شیرین گوی با مردم کلام
هر که با قند تلخگوئی و ترشروی — دوستان از وی بگردانند روی
هر که از دشمن نباشد پر حذر — عاقبت بیند از و رنج و ضرر
در میان دوستان مسرور باش — خرد — گر خبر داری ز دشمن دور باش
در جوار خود عدو را ره مده — از برای آنکه دشمن دور به
با محبان باش دائم همنشین — تا توانی روی اعدا را مبین
ای پسر تدبیر ره را توشه کن — پس حدیث این و آن یک گوشه کن

در صفت سخاوت

سخاوت کند نیکبخت اختیار — که مرد از سخاوت شود بختیار
بلطف و سخاوت جهانگیر باش — در اقلیم لطف و سخا میر باش
سخاوت بود کار صاحبدلان — سخاوت بود پیشه مقبلان
سخاوت مس عیب را کیمیاست — سخاوت همه دردها را دواست
مشو تا توان از سخاوت بری — که گوی بهی از سخاوت بری

در صفت قناعت

ای دل تو ز هیچ خلق یاری مطلب — وز شاخ برهنه سایه داری مطلب

عزت ز قناعت است خواری مطلب	با عزت خود بساز و خواری مطلب

حرص

ای ز دل مور دلت تنگ تر	حرص تو از کوه گران سنگ تر
مور نهٔ این کمر آز چیست	گور نهٔ این دهن باز چیست
گور که خاکش بدهان ریختند	لقمهٔ طلب بود از آن ریختند
آنکه نشد حرص و طمع دور از و	به که خورد لقمه بلب گور از و
نان بسر خوان لئیمان مخور	زهر خور و سبزی هر خوان مخور

حسد

اے ز حسد با همه عالم بجنگ	زین عمل بد همه عالم به تنگ
نیست ز رنج حسد امید زیست	وای بجان تو علاج تو چیست
دیدهٔ انصاف ز تو خار دوز	چشم هنر بین ز تو مسمار دوز
پیشهٔ تو عیب هنر پیشه گان	عیب شمارهٔ هنر اندیشگان
عیب کنی مرد هنر کیش را	تا بنمائی هنر خویش را
بد مکن از گردش گردان بترس	زود مکافات کند زان بترس
هر که درین مزرعه شد دانه کار	آرد از آن دانه همان دانه بار

هر کہ بدی کرد بجز بد ندید	گرد کہ یک بد کہ یکے صد نہ دید

صفت تواضع و مذمت تکبر

اے علم کبر برافراختہ	تاج تواضع ز سر انداختہ
ہر کہ ازین تاج نشد بہرہ ور	بہ کہ نیابند ز خاکش اثر
خاک رہ مردم آزادہ باش	بر صفت خاک رہ افتادہ باش
خاک صفت راہ تواضع گزین	خاکی و از خاک نیاید جزین
سجدہ گہ پاک دلان گشتہ خاک	زانکہ شدہ در رہ مردان پاک

قطعہ دعائیہ

یارب آن ساعت کہ جان بلب رسد	چشم پُر مردہ بتاب وتب رسد
شربت شہد شہادت نوشیم	خلعتِ راہ سعادت پوشیم
چون ندارم در دو عالم جز تو کس	ہم تو میباشی مرا فریاد رس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صرف Etymology. وہ علم ہے جس سے بنانا ایک کلمہ کا دوسرے سے اور گردان اور تغیر اور تبدل اُسکا معلوم ہو -

جو بولی آدمی کے منھ سے نکلتی ہے اُسے **لفظ** Word کہتے ہین

اگر وہ معنی دار ہو تو **موضوع** Articulate. ہے ورنہ **مہمل** Inarticulate. unmeaning.

لفظ موضوع کو کلمہ Part of Speech. کہتے ہین

کلمہ کی تین قسمین ہین - اسم - فعل - حرف.

۱- **اسم** Noun. وہ ہے جو اکیلا اپنے معنی دے اور اسمین کوئی زمانہ نہ پایا جاے جیسے شیر - گربہ - سگ - فیل - اسپ - باغ کارساز - کارکن - نالائق -

۲- **فعل** Verb وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے معنی دے اور اسمین کوئی زمانہ بھی پایا جاے جیسے - کرد - رفتہ است - آمدہ بود - آورد - می آموزد خواہم افزود - بگیر - مپرس -

۳- **حرف** Particle. وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے معنی نہ دے یعنی جبتک اسکے ساتھ دوسرا لفظ نہ ملے اپنے معنی ظاہر کر سکے جیسے - از - تا - را -

بر - اگر - چہ -

زمانہ Sense. تین ہین - ماضی Past tens جو گذر گیا - حال Present. جو موجود ہے - استقبال Future. جو آئیگا -

اسم کا بیان

اسم کی باعتبار معنی کے دو قسمین ہین - اسم ذات - اسم صفت

۱ - اسم ذات Concrete noun. وہ اسم ہے جس سے صرف ذات کسی چیز کی سمجھی جاوے - اور کوئی بھلائی یا برائی اس سے نہ معلوم ہو - جیسے گوسفند - گرگ - اسپ - کبوتر - طاؤس - قمری - آب - چاہ - گل - منبع - معدن - باغ -

۲ - اسم صفت Adjective. جس سے علاوہ ذات کے کوئی بھلائی یا برائی بھی معلوم ہو جیسے - حیران - پریشان - آسان - غمخوار - غمگسار - سراسیمہ - ناسپاس - نا امید - شرمسار - خاکسار - خطرناک - عقلمند -

اسم کی بناوٹ کے اعتبار سے تین قسمین ہین - جامد - مصدر - مشتق

۱ - جامد - Primitive noun. وہ اسم ہے جس سے نہ کوئی کلمہ نکلا ہو - نہ وہ کسی کلمہ سے نکلا ہو جیسے - شاخ - سنگ - تخت - تاج - شمع - قلم - کاغذ - سحرگاہ - نیمروز - قلمتراش کتاب - قلعہ -

۲ - مصدر Infinitive noun. وہ اسم ہے جس سے کسی شئے

کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اُس سے اسم اور فعل بنتے ہیں۔ اُسکی علامت یہ ہے کہ آخر مین دن یا تن ہو جیسے گفتن۔ کردن۔ نوشتن۔ خواندن اندوختن۔ آوردن۔

فائدہ۔ مصدر کی ایک پہچان یہ ہے کہ نون مصدری کے نکالدینے کے بعد صیغہ ماضی کا رہجائے اور اُسکے اُردو ترجمہ مین (نا) علامت مصدر اُردو کی ہو۔

۲۔ **مشتق** Derivative وہ اسم (اور فعل) ہے جو مصدر سے نکلا ہو جیسے گفتن سے گفت۔ کردن سے کرد۔ رفتن سے رفت۔ نوشتن سے نوشت۔ خواندن سے خواند۔ اندوختن سے اندوخت۔ آوردن سے آورد۔

مشتق کا بیان

مشتقات بارہ ہین۔ چھہ افعال ماضی مضارع۔ حال۔ مستقبل۔ امر۔ نہی چھہ اسما۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم حالیہ۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ حاصل مصدر۔

فعل کا بیان

فعل کے لئے فاعل یعنی کرنیوالا ضروری ہے۔ کبھی مفعول یعنی ایسی ذات کی بھی ضرورت ہوتی ہے جسپر فعل واقع ہو۔ اسلئے فعل کی اُسکے مفعول کے ہونے یا نہونے کے لحاظ سے دو قسمین ہین۔ لازم۔ متعدی

۱- فعل لازم .Intransitive وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے مفعول کا محتاج نہ ہو - جیسے کبوتران پریدند - قطرہ باران بچکید - من استادہ بودم - او رفت - خالد نشست - محمود رفت

۲- فعل متعدی .transitive وہ فعل ہے جو سوا فاعل کے مفعول کا بھی محتاج ہو - جیسے زید عمر را کشت - زید برادر دانست - من شمارا نیک پنداشتم - زید خالد را بزد - محمود طعام خورد - محمود خالد را بخواند -

فعل کی باعتبار اسکے فاعل کے معلوم ہونے یا نہونے کے دو قسمین ہین - معروف - مجہول -

۱- فعل معروف .Active voice وہ فعل ہے جسکا فاعل معلوم ہو جیسے زید آمد - زید خالد را کتاب داد - حامد محمود را بزد -

۲- فعل مجہول .Passive voice وہ فعل ہے جسکا فاعل معلوم نہو جیسے زید کشتہ شد - کتاب خواندہ شد - کلاہ آوردہ شد -

معنی کے اعتبار سے فعل کی دو قسمین ہین - مثبت - منفی

۱- مثبت .Affirmative وہ فعل ہے جس سے ہونا یا کرنا کسی کام کا سمجھا جاے - جیسے کرد - گفت - رفت -

۲- منفی .Negative وہ فعل ہے جس سے نہونا یا نکرنا کسی کام کا سمجھا جاے - جیسے نکرد - نگفت - نرفت -

سوائے امر و نہی کے تمام صیغون پر ن نفی کا زیادہ کرنے سے
صیغہ منفی بنتا ہے۔ مجہول کے صیغون مین ن نفی کا اکثر علامت مجہول
پر لگاتے ہین جیسے گفتہ نشد۔ کردہ نشد۔ ساختہ نشد۔

ہر فعل کے چھہ صیغے Persons and Numbers ہوتے ہیں واحد
غائب۔ جمع غائب۔ واحد حاضر۔ جمع حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔

ماضی Past tense. وہ فعل ہے جس سے گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے
اسکی چھہ قسمین ہین۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی شکیہ
ماضی استمراری۔ ماضی تمنائی۔

ماضیون کی تعریفین اور اُنکے بنانیکے قاعدے

نیچے لکھے ہوئے قاعدون مین ہر قسم کے ماضی کے واحد غائب کا صیغہ
بنانا بتایا گیا ہے۔ باقی صیغہ بنانے کے لئے واحد غائب کے آگے یہ
علامتین زیادہ کردیتے ہین۔ مجہول کے صیغون مین یہ علامت
مجہول کے بعد لگاتے ہین۔ یہ ضمیر فاعلی کہلاتی ہین۔

لہ غائب Third person. وہ تیسرا شخص جسکا ذکر تم دوسرے شخص سے
کرتے ہو۔ حاضر Second person. جو تمہارا مخاطب ہے۔ متکلم
First person. بات کرنے والا۔ واحد Singuiar. ایک کو کہتے ہین
جمع Plural. ایک سے زیادہ کو۔

جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ند	ی	ید	م	یم

۱۔ماضی مطلق Past indennite وہ ماضی ہے جس سے گذرا ہوا زمانہ بدون لحاظ نزدیک و دور کے سمجھا جاسے۔ یہ ماضی اسطرح بناتے ہین کہ مصدر کے آخر سے ن اور اسکے پہلے کی حرکت دور کردیتے ہین جیسے پروردن سے پرورد۔ کردن سے کرد۔ نوشتن سے نوشت آموختن سے آموخت۔ اور انھین صیغون کے آخرین ہ اور شد زیادہ کرکے مجہول بناتے ہین۔ جیسے پرورده شد۔ کرده شد نوشته شد۔ آموخته شد۔

مصادر ذیل سے ماضی مطلق معروف اور اُس سے مجہول بناو

آرامیدن	آرام کرنا۔آرام پانا	آشامیدن	پینا	آغازیدن	شروع کرنا
آگاہیدن	خبردار کرنا۔خبردار ہونا	آماسیدن	سوجہنا	آمرزیدن	بخشنا
ارزیدن	لائق ہونا۔بکنا	انجامیدن	تمام ہونا	اندیشیدن	سوچنا
باریدن	برسنا۔برسانا	بالیدن	جسم کا بڑھنا۔زیادہ ہونا	بخشیدن	بخشنا
بُریدن	کاٹنا	بوسیدن	چومنا۔بوسیدہ ہونا	بوئیدن	سونگھنا۔بودینا
پاشیدن	چھڑکنا۔بکھرنا	پائیدن	ٹھہرنا	پرستیدان	پوجنا
پرسیدن	پوچھنا	پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پریدن	اڑنا

۲- **ماضی قریب** Present perfect. وہ ہے جو ابھی گذرا ہو- اور زمانہ حال سے قریب ہو- ماضی مطلق کے آخر حرف کو زیر دیکر ہ اور لفظ است زیادہ کرکے بناتے ہین- جیسے پرورده است- کرده است نوشتہ است- آموختہ است- ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور شده است زیادہ کرکے مجہول بناتے ہین جیسے پرورده شده است- کرده شده است نوشتہ شده است- آموختہ شده است- ضمائر فاعلی کبھی است کے بعد زیادہ کرتے ہین اور کبھی است کو حذف کرکے جیسے کرده است کرده اند- کردۂ- یا کرده است- کرده استند- کرده استی-

مصادر ذیل سے ماضی قریب معروف اور مجہول بناؤ

پژمیدن	بھرنا	پژوہیدن	فکر کرنا	پسندیدن	پسند کرنا
پوسیدن	کہنہ ہونا کپڑے وغیرہ کا	پوشیدن	پہننا- چھپانا	پوئیدن	دوڑنا
پیچیدن	لپٹنا- لپیٹنا	تراشیدن	کاٹنا- چھیلنا	تراویدن	ٹپکنا
ترسیدن	ڈرنا	ترکیدن	شق ہونا	تفتیدن	گرم ہونا
تفسیدن	گرم ہونا	جنبیدن	ہلنا	جوشیدن	اوبلنا
چربیدن	غالب ہونا	چریدن	چرنا	چسپیدن	لپٹنا
چشیدن	چکھنا	چکیدن	ٹپکنا	چمیدن	لچکنا

۳- **ماضی بعید** Prst perfect. Pluperfect وہ ہے

جسکو زمانہ حال سے زیادہ عرصہ گذرا ہو۔ ماضی مطلق کے صیغے واحد غائب کے آخر حرف کو زیر دیکر اسکے بعد ہ اور لفظ بود زیادہ کرکے بناتے ہین جیسے پرورده بود۔ کرده بود۔ نوشتہ بود۔ آموختہ بود۔ ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور شده بود زیادہ کرکے مجہول بناتے ہین۔ جیسے پرورده شده بود ۔کرده شده بود۔ نوشتہ شده بود۔ آموختہ شده بود۔

مصادر ذیل سے ماضی بعید معروف اور مجہول بناؤ

غاریدن	کھلاانا	غائیدن	چبانا	خراشیدن	چھیلنا
خرامیدن	ٹہلنا لچکنا جھکنا	خروشیدن	شور کرنا	خریدن	مول لینا
خزیدن	گھسنا	خلیدن	چبھنا	خموشیدن	چپ رہنا
خمیدن	جھکنا	خندیدن	ہنسنا	خنبیدن	تالی بجانا
خوابیدن	سونا	خوشیدن	سوکھنا	خیسیدن	تر ہونا
درخشیدن	چمکنا	درفشیدن	چمکنا۔ کانپنا	دریدن	کاٹنا
دزدیدن	چورانا	دمیدن	پھونکنا۔ اوگنا۔ طلوع ہونا	دوشیدن	دوہنا

۴۔ ماضی شکیہ یا احتمالی. Past dubiens وہ ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ مین کام کا ہونا یا نہونا شک کے ساتھ سمجھا جائے ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر حرف کو زیر دیکر ہ اور لفظ باشد زیادہ کرکے بناتے ہین۔ جیسے پرورده باشد۔ کرده باشد۔

نوشتہ باشد۔ آموختہ باشد۔ ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور شدہ باشد زیادہ کرکے مجہول بناتے ہین۔ جیسے پرورده شده باشد۔ کرده شده باشد۔ نوشتہ شده باشد۔ آموختہ شده باشد۔

مصادر ذیل سے ماضی شکیہ معروف اور مجہول بناؤ

دویدن	دوڑنا	رخشیدن	چمکنا	رزیدن	رنگنا
رسیدن	پہونچنا	رقصیدن	ناچنا	رمیدن	بھاگنا
رنجیدن	آزرده ہونا	رہیدن	چھوٹنا	ریسیدن	کاتنا
زاریدن	رونا	ژولیدن	اولجھنا	سائیدن	پیسنا
ستیزیدن	لڑنا	سزیدن	لائق ہونا	سگالیدن	اندیشہ کرنا
سنجیدن	تولنا	شاشیدن	پیشاب کرنا	شلیدن	نچوڑنا یا سیٹی بجانا
شکیبیدن	صبر کرنا	شکوخیدن	ٹھوکر کھانا یا لغزش ہونا	شوریدن	شور کرنا۔ پریشان ہونا۔ غصہ ہونا

۵۔ ماضی استمراری یا ناتمام Past imperfect

وه ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ مین کام کا پورا نہونا یا اُسکا بار بار کرنا سمجھا جاسے۔ ماضی مطلق کے اول می یا ہمی لگاکر بناتے ہین۔ جیسے می پرورد یا ہمی پرورد۔ می کرد یا ہمی کرد ہمی نوشت یا ہمی نوشت۔ می آموخت یا ہمی آموخت۔ ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور میشد زیاده کرکے مجہول بناتے ہین۔ جیسے پرورده می شد۔ کرده می شد۔ نوشتہ می شد آموختہ می شد۔

مصادر ذیل سے ماضی ناتمام معروف اور مجہول بناؤ

طلبیدن	چاہنا - بلانا	طرازیدن	نقش کرنا	غلطیدن	لوٹنا - لیٹنا
فہمیدن	سمجھنا	کاویدن	کھودنا	کاہیدن	گھٹنا - گھٹانا
کشیدن	کھینچنا	کفیدن	پھٹنا	کندیدن	کھودنا
کوشیدن	کوشش کرنا	گرائیدن	خواہش کرنا	گرویدن	رغبت کرنا
گردیدن	پھرنا - ہونا	گزائیدن	کاٹ کھانا	گزیدن	کاٹ کھانا

۶- ماضی تمنائی یا شرطیہ Past optative or conditional

وہ ہے جس سے زمانہ گذشتہ مین کسی کام کی خواہش سمجھی جائے - ماضی مطلق کے اخیر مین زیر اور یای مجہول زیادہ کرکے بناتے ہین - جیسے پروردے کردے - نوشتے - آموختے - ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور لفظ شدے زیادہ کرکے مجہول بناتے ہین - جیسے پروردہ شدے - کردہ شدے - نوشتہ شدے - آموختہ شدے -

تنبیہ - ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے - واحد غائب جمع غائب - واحد متکلم - فارسی مین استعمال ہوتے ہین -

مصادر ذیل سے ماضی تمنائی معروف اور مجہول بناؤ

گنجیدن	سمانا	گواریدن	ہضم کرنا	لافیدن	فضول بکنا
لرزیدن	کانپنا	لغزیدن	پھسلنا	لیسیدن	چاٹنا

مالیدن	ملنا	مکیدن	چوسنا	نازیدن	ناز کرنا۔ فخر کرنا
نالیدن	رونا۔ شور کرنا	نامیدن	نام رکھنا	نکوہیدن	بُرا کہنا
نوشیدن	پینا	نیوشیدن	سُننا	واخیدن	دھنکنا
وزیدن	اختیار کرنا۔ مشق کرنا	ورغلانیدن	برانگیختہ کرنا۔ بہکانا	وزیدن	ہوا کا چلنا
ہراسیدن	ڈرنا	پریدن	اُڑنا	۔	۔

معروف و مجہول ماضیوں کی گردانیں

مثبت معروف۔ مصدر کردن

نام فعل	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	کرد	کردند	کردی	کردید	کردم	کردیم
ماضی قریب	کردہ است کردہ است	کردہ اند کردہ استند	کردہ کردہ استی	کردہ اید کردہ استید	کردہ ام کردہ استم	کردہ ایم کردہ استیم
ماضی بعید	کردہ بود	کردہ بودند	کردہ بودی	کردہ بودید	کردہ بودم	کردہ بودیم
ماضی شکیہ	کردہ باشد	کردہ باشند	کردہ باشی	کردہ باشید	کردہ باشم	کردہ باشیم
ماضی استمراری	می کرد	می کردند	می کردی	می کردید	می کردم	می کردیم
ماضی تمنائی	کردے	کردندے	۔	۔	کردمے	

مثبت مجہول۔ مصدر کردن

ماضی مطلق	کردہ شد	کردہ شدند	کردہ شدی	کردہ شدید	کردہ شدم	کردہ شدیم

نام فعل	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی قریب	کردہ شدہ است	کردہ شدہ اند	کردہ شدہ	کردہ شدہ اید	کردہ شدہ ام	کردہ شدہ ایم
ماضی بعید	کردہ شدہ بود	کردہ شدہ بودند	کردہ شدہ بودی	کردہ شدہ بودید	کردہ شدہ بودم	کردہ شدہ بودیم
ماضی شکیہ	کردہ شدہ باشد	کردہ شدہ باشند	کردہ شدہ باشی	کردہ شدہ باشید	کردہ شدہ باشم	کردہ شدہ باشیم
ماضی استمراری	کردہ می شد	کردہ می شدند	کردہ میشدی	کردہ میشدید	کردہ میشدم	کردہ میشدیم
ماضی تمنائی	کردہ شدے	کردہ شدندے	.	.	کردہ شدمے	.

۲- مضارع Aorist. وہ فعل ہے جس سے زمانہ حال اور استقبال دونون سمجھا جاے - مصدر سے اُسکی علامت (دن - تن) دور کرکے دال ساکن آخرین ملائین اور دال کے پہلے جو حرف ہو اُسکو فتحہ دین مضارع واحد غائب بنجائیگا - اور مصدر سے اُسکی علامت دور کرنے کے بعد پانچون ضمیرین (جنکا ذکر ماضی کے بیان مین گذرچکا) لگانے سے اور صیغے بنجاتے ہین جیسے پروردن سے پرورد - خوردن سے خورد - راندن سے راند

ماضی مطلق کے آخر ہ اور شود زیادہ کرکے مجہول بناتے ہین - جیسے کردہ شود - رفتہ شود - آموختہ شود

مصادر ذیل سے مضارع معروف بناؤ

افسردن	ٹھٹھرنا	افشاندن	جھاڑنا	افگندن	ڈالنا
یافتن	پانا	بودن	ہونا - رہنا	پروردن	پالنا

پژمردن	کمھلانا	خواندن	پڑھنا - بلانا	خوردن	کھانا
درودن	کاٹنا	راندن	ہانکنا - چلانا	ستاندن	لینا
ستردن	مونڈنا - صاف کرنا	شگافتن	پھٹنا - چیرنا	شگفتن	کھلنا
شنودن	سُننا	غنودن	اونگھنا	کشتن	مار ڈالنا
کندن	کھودنا	گزاردن	ادا کرنا	گساردن	چھوڑنا - کھانا
گستردن	بچھانا	ماندن	رہنا چھوڑنا مشابہ ہونا	•	•

فائدہ۔ مصادر مستعملہ مین سے بعضے ایسے ہین جنکے آخر مین (یدن) ہے اُنسے یدن نکالدینے کے بعد صیغہ مضارع حسب قاعدہ مذکورہ بالا بنجاتا ہے۔ کل مصادر جو ماضی کے ہر قسم کے بعد مشق کے لئے دئے ہین وہ سب اسیطرح کے ہین۔

۲۔ مصادر ذیل ایسے ہین جنسے مضارع کے صیغہ نہین آتے

آختن	تلوار کھینچنا	آغشتن	پریشان ہونا	آگندن	بھرنا
آہیختن	لٹکنا۔ تلوار کھینچنا	آستردن	مونڈنا - صاف کرنا	پاریدن	ٹکڑے ہونا
خستن	زخمی ہونا	رشتن	کاتنا	ستدن	لینا
شنفتن	سُننا	غارتیدن	لوٹنا	کشتن	بونا
نہفتن	چھپانا	شنودن	سُننا		

۳۔ بہت سے مصدر ایسے ہین جنمین علامت مصدر سے پہلے

جو حرف ہوتا ہے مضارع بناتے وقت اسمین تغیر ہو جاتا ہے۔ ایسے مصادر سے مضارع کے صیغون کا بنانا مبتدی کے لئے دشوار ہے۔ اور انکے تغیرات کا مبتدی کے سامنے ظاہر کرنا انکے ذہن کو خلجان مین ڈالنا ہے اسلئے وہ مصادر مع انکے مضارع کے کچھہ مستقبل اور حال کے صیغون کے نیچے مشق کے لئے دیدئے ہین بقیہ فعل کے بیان کے ختم پر لکھدئے گئے ہین تاکہ لڑکے آسانی سے اسکو یاد کرلین۔

۳۔ حال Present وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ سمجھا جاے اسکے صیغے مضارع کے پہلے می یا ہمی لگاکر بناتے ہین۔ جیسے می پرورد یا ہمی پرورد۔ می کند یا ہمی کند۔ می نویسد یا ہمی نویسد۔ می آموزد یا ہمی آموزد ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور می شود زیادہ کرکے حال مجہول بناتے ہین۔ جیسے پروردہ می شود۔ کردہ می شود۔ نوشتہ می شود۔ آموختہ می شود۔

مصادر ذیل سے حال معروف اور مجہول بناؤ

آراستن	سنوارنا	آرا ید	آزردن	ستانا۔ آزردہ ہونا	آزارد
آزمودن	آزمانا	آزماید	آسودن	آرام پانا	آساید
آشفتن	پریشان کرنا۔ پریشان ہونا فریفتہ ہونا	آشوبد	آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
آلودن	آلودہ کرنا۔ آلودہ ہونا	آلاید	آمدن	آنا	آید
آموختن	سیکھنا۔ سکھانا	آموزد	آمودن	بھرنا	آماید

آمیختن	ملنا۔ ملانا	آمیزد	آویختن	لٹکنا۔ لٹکاتا	آویزد
استادن	کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا	استد	افتادن	گر پڑنا	افتد
افراختن	بلند کرنا	افرازد	افراشتن	بلند کرنا	افرازد
افروختن	روشن کرنا	افروزد	افزودن	بڑھنا۔ بڑھانا	افزاید
افشردن	نچوڑنا	افشارد	انباشتن	پاٹنا۔ ڈھیر کرنا	انبارد
انداختن	ڈالنا	اندازد	اندوختن	جمع کرنا	اندوزد
اندودن	لیسنا۔ طلع کرنا	انداید	انگاشتن	معلوم کرنا	انگارد

۴۔ **مستقبل** Future. وہ فعل ہے جس سے زمانہ آیندہ سمجھا جاے
اسکے صیغے ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب سے پہلے خواہد لانیسے
بنتے ہین۔ جیسے خواہد پرورد۔ خواہد کرد۔ خواہد نوشت۔ خواہد آموخت
ماضی مطلق کے آخر مین ہ اور خواہد شد بڑھاکر مجہول بناتے ہین۔ جیسے
پرورده خواہد شد۔ کرده خواہد شد۔ نوشتہ خواہد شد۔ آموختہ خواہد شد۔

مصادر ذیل سے مستقبل معروف اور مجہول بناؤ

انگیختن	اٹھاتا	انگیزد	باختن	ہارنا۔ کھیلنا	بازد
بایستن	چاہتا	باید	بخشودن	بخشنا	بخشاید
بردن	لیجانا	برد	برشتن	بھونتا	برید
بستن	باندھنا	بندد	بودن	ہونا	باشد۔ بود

بیختن	چھاننا	بیزد	پالودن	صاف کرنا	پالاید
پختن	پکانا۔ پکنا	پزد	پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرداختن	خالی کرنا۔ سنوارنا۔ مشغول ہونا	پردازد	پنداشتن	معلوم کرنا	پندارد
پیراستن	سنوارنا	پیراید	پیمودن	ناپنا	پیماید
پیوستن	ملنا۔ ملانا	پیوندد	تاختن	دوڑنا۔ دوڑانا	تازد
تافتن	چمکنا۔ بٹنا	تابد	توانستن	ممکن ہونا۔ طاقت رکھنا	تواند

معروف اور مجہول۔ مضارع اور حال اور استقبال کی گردانیں

مثبت معروف۔ مصدر کردن

نام فعل	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مضارع	کند	کنند	کنی	کنید	کنم	کنیم
حال	می کند	می کنند	می کنی	می کنید	می کنم	می کنیم
مستقبل	خواہد کرد	خواہند کرد	خواہی کرد	خواہید کرد	خواہم کرد	خواہیم کرد

مثبت مجہول۔ مصدر کردن

مضارع	کردہ شود	کردہ شوند	کردہ شوی	کردہ شوید	کردہ شوم	کردہ شویم
حال	کردہ میشود	کردہ میشوند	کردہ میشوی	کردہ میشوید	کردہ میشوم	کردہ میشویم
مستقبل	کردہ خواہد شد	کردہ خواہند شد	کردہ خواہی شد	کردہ خواہید شد	کردہ خواہم شد	کردہ خواہیم شد

۵۔ امر Imperative. وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا

حکم پایا جاوے اسکا صیغہ واحد حاضر مضارع حاضر سے آخر کی ی خذف
کرکے بناتے ہین جیسے پروری سے پرور۔ کنی سے کن۔ نویسی سے
نویس۔ باقی اور صیغے مضارع کے صیغون کیطرح آتے ہین۔ اور ماضی
مطلق کے آخر مین ہ اور شو بڑھاکر امر حاضر مجہول بناتے ہین جیسے
کردہ شو۔ پروردہ شو۔ نوشتہ شو۔

فائدہ۔ امر کے صیغون پر اکثر ب زائد ہوتی ہے

۲۔ **نہی** .Prohibitive وہ فعل ہے جسمین کسی کے نہ کرنے کا
حکم ہو امر حاضر کے شروع مین م اور امر غائب اور متکلم کے اول مین
ن زیادہ کرکے بناتے ہین جیسے مپرور۔ مکن۔ میاموز۔ مجہول۔
م یا ن علامت مجہول یعنی شو پر لگاتے ہین۔ جیسے کردہ مشو۔
پروردہ مشو۔ نوشتہ مشو۔

معروف اور مجہول امر و نہی کی گردانین

نام فعل	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
امر معروف	بکند	بکنند	بکن	بکنید	بکنم	بکنیم
امر مجہول	بکردہ شود	بکردہ شوند	بکردہ شو	بکردہ شوید	بکردہ شوم	بکردہ شویم
نہی معروف	نکند	نکنند	مکن	مکنید	نکنم	نکنیم
نہی مجہول	کردہ نشود	کردہ نشوند	کردہ مشو	کردہ مشوید	کردہ نشوم	کردہ نشویم

بقیہ ضروری مصادر مع اُنکے معنی اور مضارع کے

جستن	کودنا	جہد	ریختن	گرنا۔ گرانا۔ ٹپکنا۔ پھینکنا	ریزد
جُستن	ڈھونڈھنا	جوید	زادن	جننا	زاید
چیدن	چننا	چیند	زدن	مارنا	زند
خاستن	اُٹھنا	خیزد	زدودن	صیقل کرنا	زداید
خفتن	سونا	خسپد	زیستن	جینا	زید
خواستن	چاہنا	خواہد	ساختن	بنانا موافقت کرنا	سازد
دادن	دینا	دہد	سپردن	سونپنا	سپارد
داشتن	رکھنا	دارد	سپوختن	چبھونا نکالنا	سپوزد
دانستن	جاننا	داند	ستائیدن	سراہنا تعریف کرنا	ستاند
دوختن	سینا	دوزد	ستودن	تعریف کرنا	ستاید
دیدن	دیکھنا	بیند	سرودن	گانا	سراید
ربودن	لیجانا۔ اچک لینا	رباید	سرشتن	گوندھنا	سرشد
رستن	چھوٹنا	رہد	سفتن	پرونا۔ بیدھنا	سنبد
رُستن	اُگنا	روید	سوختن	جلنا۔ جلانا	سوزد
رفتن	جانا۔ چلنا	رود	سودن	پیسنا۔ گھسنا	ساید
رُفتن	جھاڑو دینا	روبد	شائستن	لائق ہونا	شاید

شتافتن	دوڑنا	شتابد	گشادن	کھلنا۔کھولنا	گشاید
شدن	جانا ۔ ہونا	شود	کوفتن	کوٹنا	کوبد
شستن	دھونا	شوید	گداختن	پگھلنا۔پگھلانا	گدازد
شکستن	توڑنا۔ٹوٹنا	شکند	گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
شمردن	گننا	شمارد	گذشتن	گذرنا	گذرد
شناختن	پہچاننا	شناسد	گرفتن	لینا۔پکڑنا	گیرد
شنیدن	سننا۔سونگھنا	شنود	گریختن	بھاگنا	گریزد
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیبد	گریستن	رونا	گرید
فرستادن	بھیجنا	فرستد	گزیدن	قبول کرنا۔چن لینا	گزیند
فرسودن	گھسنا	فرساید	گسستن	ٹوٹنا۔توڑنا	گسلد
فرمودن	فرمانا۔حکم دینا	فرماید	گشتن	پھرنا۔ہونا	گردد
فروختن	بیچنا	فروشد	گفتن	کہنا	گوید
فریفتن	فریب کھانا۔فریب دینا	فریبد	گماشتن	مقرر ہونا	گمارد
کاستن	گھٹنا۔گھٹانا	کاہد	مانستن	مشابہ ہونا	ماند
کاشتن	بونا	کارد	مردن	مرنا	میرد
کافتن	کھودنا	کاود	نشستن	بیٹھنا	نشیند
کردن	کرنا	کند	نگاشتن	لکھنا	نگارد

نگریستن	دیکھنا	نگرد	نهادن	رکھنا	نهد
نمودن	کرنا۔ دیکھنا۔ دکھانا	نماید	هشتن	چھوڑنا	هلد
نواختن	سنوارنا۔ بجانا	نوازد	یارستن	سکنا۔ طاقت رکھنا	یارد
نوردستن	لپیٹنا	نوردد	یافتن	پانا	یابد
نوشتن	لکھنا	نویسد	•	•	•

اسم مشتق کا بیان

۱۔ اسم فاعل Active participle وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو ظاہر کرے جس سے فعل صادر ہو یا اُسکے ساتھ قایم ہو۔ اسکی دو قسمین ہین۔ قیاسی۔ سماعی

۱۔ قیاسی Regular امر حاضر کے آخر حرف کو زیر دیکر اسکے بعد ندہ لگا کر بناتے ہین اور یہہ جمع کی حالت مین گاف سے بدلجاتی ہے جیسے کن سے کنندہ۔ کنندگان۔ رو سے روندہ۔ روندگان۔ دہ سے دہندہ۔ دہندگان۔ پر سے پرندہ۔ پرندگان۔ در سے درندہ درندگان۔

۲۔ سماعی یا ترکیبی Irregular یہ کئی طرح پر بنتا ہے

(۱) امر حاضر کے آخر الف فاعلی بڑھانے سے۔ جیسے۔ گویا دانا۔ بینا۔ رہا۔ رسا۔ گوارا۔

(۲) امر حاضر پر الف و نون فاعلی بڑھانے سے جیسے خواہان
نگران - باران - چسپان - گریزان - ترسان -

(۳) امر حاضر پر کوئی اسم لانے سے جیسے غریب نواز - کارساز
ادب آموز - دل آویز - دور اندیش - خیر خواہ -

(۴) امر حاضر یا ماضی پر گار لگانے سے - جیسے آمرزگار - پرہیزگار
طلبگار - آموزگار - پروردگار - رستگار -

۲- اسم مفعول .passive وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو ظاہر کرے جسپر فعل واقع ہو - اسکی بھی دو قسمین ہیں قیاسی - سماعی -

۱- قیاسی .Regular ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے آخر حرف کو زیر دیکر اسکے بعد ہ زیادہ کرکے بناتے ہیں اور یہ ہ بھی حالت جمع مین گاف سے بدلجاتی ہے - جیسے آزردہ - آزردگان - آشفتہ آشفتگان - آفریدہ آفریدگان - گرفتہ - گرفتگان - پروردہ - پروردگان

۲- سماعی .Irregular یہ کئی طرح پر بنتا ہے -

(۱) امر حاضر کے آخر الف مفعولی بڑھانے سے - جیسے پذیرا

(۲) امر حاضر کے آخر الف و نون مفعولی بڑھانے سے جیسے بریان -

(۳) امر کے پہلے کسی اسم کے لانے سے - جیسے دل پسند -

مصلحت آمیز - پائمال - دست پرور - آدم زاد - دست آموز -

۳ - اسم حالیہ Present participle. وہ اسم مشتق ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے امر حاضر کے آخر حرف کو زیر دیکر ان زیادہ کرکے بناتے ہین جیسے تابان - درخشان - خندان - گریان افتان خیزان -

۴ - اسم ظرف Adverbial noun. جس سے وقت یا جگہ سمجھی جاے اُسکی دو قسمین ہین - ظرف مکان اور ظرف زمان

۱ - ظرف مکان Adverp of place. امر حاضر پر کوئی اسم زیادہ کرنے سے یا کسی اسم کے بعد گاہ - دان - ستان - کدہ وغیرہ کلمات ظرفیت کے بڑھانے سے بنتا ہے - جیسے زرخیز آب ریز خوابگاہ - نشستگاہ - گلدان - عطردان - ادبستان - خارستان آتشکدہ - میکدہ

۲ - ظرف زمان Adverb of time. کسی اسم زمان یا مصدر سے پہلے ہنگام یا اسم زمان کے بعد گاہ زیادہ کرکے بناتے ہین - جیسے سحرگاہ - چاشتگاہ - ہنگام سحر - ہنگام چاشت - ہنگام رفتن - ہنگام نشستن -

۵ - اسم آلہ Instrumental noun. وہ ہے جو اوزار کے معنی ظاہر

کرے۔ امر حاضر کے بعد ہ زیادہ کرکے یا امر سے پہلے کوئی اسم بڑھا کر بناتے ہین۔ جیسے پیمانہ ۔ پالودہ ۔ استرہ ۔ تابہ ۔ کوبہ ۔ جاروب باد کش ۔ فتیلہ سوز ۔ قطزن ۔ قلمتراش ۔ رومال ۔ گلگیر۔

۶۔ حاصل مصدر Verbal noun. وہ ہے جو فعل کے اثر یا نتیجہ کو ظاہر کرے وہ کئی طرح پر بنتا ہے۔

(۱) امر حاضر کے آخر کو مکسور کرکے اسکے بعد ش زیادہ کرنے سے جیسے سوزش ۔ بارش ۔ بخشش ۔ سازش ۔ آسایش ۔ آزمایش

(۲) اسم فاعل یا اسم مفعول کے آخر یا ی مصدری بڑھانے سے جیسے دانائی ۔ رسائی ۔ رہائی ۔ شناسائی ۔ گویائی ۔ نگرانی ۔ آزردگی آلودگی ۔ ماندگی ۔ خستگی ۔ غنودگی ۔ بوسیدگی ۔

(۳) ماضی اور امر کے ملانے سے جیسے گفتگو ۔ جستجو ۔ بندوبست ۔

(۴) ماضی کے آخر مین ار زیادہ کرنے سے جیسے گفتار ۔ رفتار دیدار ۔ کردار ۔

(۵) امر کے آخر مین اک زیادہ کرنے سے جیسے خوراک ۔ پوشاک

(۶) ماضی یا امر کے صیغہ سے کبھی حاصل مصدر کا کام لیتے ہین جیسے آرام ۔ آشوب ۔ آماس ۔ انداز ۔ پرہیز ۔ خرید ۔ ساخت ۔ شکست زد ۔ افتاد ۔ پندار ۔

اسم جامد کا بیان

جامد کی دو قسمین ہین۔ معرفہ۔ نکرہ۔

۱۔ معرفہ۔ Proper noun. وہ اسم ہے جس سے خاص اور متعین چیز سمجھی جاوے۔ جیسے زید۔ خالد۔ سعدی۔ نظامی۔ ابو الفضل بشیر الدولہ

۲۔ نکرہ Common noun وہ اسم ہے جس سے خاص اور متعین چیز نہ سمجھی جاوے جیسے مرد۔ زن۔ حیوان۔ انسان۔ سنگ۔ درخت

معرفہ کی سات قسمین ہین۔ علم۔ ضمیر۔ اسم اشارہ۔ اسم موصول معہود۔ مضاف ان پانچون اقسام مذکورہ کیطرف منادی۔

۱۔ علم۔ Proper noun. وہ ہے جو کسی خاص چیز کا نام ہو۔ جیسے آفتاب۔ ماہتاب۔ نیل۔ فرات۔ حامد۔ محمود۔ علم کئی طرح کے ہوتے ہین۔

(۱) کنیت Surname; alias. جو اَب (باپ) اُم (مان) ابن (بیٹا) کے اضافت سے ہو۔ جیسے ابو القاسم۔ ابو الحسن۔ ابن عباس۔ ابن خلدون۔ ام سلمہ۔ ام کلثوم

۲۔ خطاب۔ Title proper name. جو بادشاہ یا امرا کیطرف سے مقرر کیا جاتا ہے جیسے شمس العلماء۔ خان بہادر۔ حاذق الملک۔ ملک الشعراء۔ جواد الدولہ۔ ستارہ ہند

(۳) لقب Cognomen. جسمین کسی قسم کی صفت اور تعظیم نکلتی ہو۔

جیسے نورالدین لقب ہے جہانگیر کا اورنگ زیب لقب ہے عالمگیر کا
بلبل شیراز لقب ہے شیخ سعدی کا رُوئین تن لقب ہے اسفندیار کا

۴- تخلص Poetical name جو شاعر اپنا مختصر نام شعروں میں رکھ لیتے ہیں- جیسے سعدی- فردوسی- انوری- جامی- نظامی- حافظ

۵- عرف Nickname- نام مشہور کو کہتے ہیں-

۲- ضمیر Pronoun- ایک مختصر سا اسم ہے جو کسی اسم ظاہر کی جگہ بولا جاتا ہے- جس اسم کے بجائے یہ مختصر اسم آتا ہے اس کو مرجع Antecedent کہتے ہیں اسکی دو قسمیں ہیں متصل منفصل

۱- متصل Attached pronoun- جو کلمہ سے ملی ہوئی آسے یعنی کلمہ کی جزو ہو جیسے گفتم- غلامم کی میم- کردی- رفتی کی ی- نامت گفتمت کی ت-

۲- منفصل Deteched pronoun وہ ہے جو کلمہ سے علیحدہ ہو جیسے او رفت- کتاب تو- قلم شما- کلاہ من-

چونکہ یہ ضمیریں بجائے اسم کے آتی ہیں اور اسم کی تین حالتیں ہیں- اسلئے ان ضمیروں کی بھی تین حالتیں ہیں فاعلی مفعولی اضافی-

۱- فاعلی Pronoun in the nominative case. وہ ہے

جو کسی فعل کا فاعل یا مبتدا[۱] ہو۔ جیسے گفتم۔ آمدند۔ رفتی او موجود است۔ شما آمدید۔ کتاب تو کجاست۔

۲۔ مفعولی Pronoun in the objective case وہ ہے جو کسی فعل کا مفعول ہو۔ جیسے اورا گفتہ بودم۔ شمارا نصیحت کردم۔ ترا بازار فرستادہ بودم۔ دشنامم داد۔ نصیحتش کردم۔ چرا زدندش۔

۳۔ اضافی Pronoun in the possessive case. وہ ہے جو مضاف یا حرف جر[۲] کے بعد واقع ہو۔ جیسے دلم بگرفت۔ غلامم کجاست سرش درد میکند۔ بدستت چیست۔ با وگفت۔ بما ارزانی فرمودند۔ کل ۱۲ ضمیرین ہین اُن مین سے ۶ متصل ہین اور ۶ منفصل اور متصل مین سے ۵ فاعلی ہین اور ۵ مع میم کے مشترک ہین مفعولی اور اضافی جیسا کہ ذیل کے نقشون سے ظاہر ہے۔

---

[۱] ۔ جملہ اسمیہ کے دو جزو ہوتے ہین دوسرے جزو کے نسبت جس جزو کی طرف کیجائے اسکو مبتدا Subject. کہتے ہین اور جس جزو کی نسبت کیجائے اسکو خبر Predicate. کہتے ہین۔ ۳

[۲] حرف جر Prepositions. وہ حرف جو معنی اسم کو فعل تک پہونچاتے ہین فارسی مین وہ گیارہ حروف ہین۔ از۔ در۔ بر۔ با۔ مانند۔ بے۔ بہر۔ برائے۔ تا با۔ ب۔ ۱۲

۱۔ ضمائر متصل کا نقشہ

اقسام	غائب		مخاطب		متکلم		مثالیں
ضمیر	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	
فاعلی	۰	ند	ی	ید	م	یم	کرد۔ کردند۔ کردی۔ کردید۔ کردم۔ کردیم
مفعولی	ش	شان	ت	تان	م	مان	دادش۔ دادندشان۔ دادمت۔ دادندتان۔ دشنامم داد۔ دادندمان۔
اضافی	"	"	"	"	"	"	دلش۔ دل شان۔ دلت۔ دل تان۔ دلم۔ دل مان

۲۔ ضمائر منفصل کا نقشہ

اقسام	غائب		مخاطب		متکلم		مثالیں
ضمیر	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	
فاعلی	او یا وے	ایشان یا اوشان	تو	شما	من	ما	او دید۔ ایشان دیدند۔ اوشان دیدند تو دیدی۔ شما دیدید۔ من دیدم۔ ما دیدیم
مفعولی	اورا وے را	ایشان را اوشان را	ترا	شمارا	مرا	مارا	اورا دید۔ ایشان را دیدند۔ ترا دید شمارا دیدم۔ مرا دید۔ مارا دید۔
اضافی	او وے	ایشان ایشان	تو	شما	من	ما	دل او۔ دل ایشان۔ دل تو۔ دل شما۔ دل من۔ دل ما۔

نقشہ نمبر (۱) سے معلوم ہوگا کہ ضمیر متصل واحد غائب کے لئے کوئی

لفظ فارسی مین ظاہر نہین ہے مگر اُسمین او پوشیدہ ہے - ہر فعل کے صیغہ واحد غائب اور امر نہی کے صیغہ واحد حاضر مین ضمیر پوشیدہ آتی ہے اورون مین ظاہر -

۳ - اسم اشارہ . Demonstrative pronoun وہ اسم ہے جس سے کسی چیز یا شخص یا مقام کی طرف اشارہ کیا جاے جسکی طرف اشارہ کرین اُسے مشارٌ الیہ Noun demonstrated کہتے ہین اسکے لئے دو لفظین مشہور ہین - این نزدیک کے لئے اور آن دور کے لئے اسکی جمع حسب قاعدہ آتی ہے یعنی جاندار کے لئے ان کے ساتھ آنان - اینان اور بے جان کے لئے ہا کے ساتھ آنہا - اینہا جیسے این آمد - اینان میروند - آنکس را آواز بدہید - آنہا میروند - آنہا آمدند اینہا خوردند -

۴ - اسم موصول . Relative pronoun وہ ناتمام اسم ہے جسکے آگے ایک اور جملہ اُسکا بیان واقع ہو - وہ جملہ صلہ Relative clause کہلاتا ہے صلہ اور موصول کے درمیان ایک کاف ضرور لاتے ہین - موصول صلہ سے ملکر اس قابل ہوتا ہے کہ کسی جملہ کا جزو ہو سکے یعنی فاعل یا مفعول یا مبتدا یا خبر ہو سکے اور وہ جملہ جسکو صلہ کہتے ہین اُسمین ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کیجانب پھرتی ہے -

(۱) ہرکہ - ہرکسکہ - ہرکسیکہ - ہرآنکہ - ہرآنکس کہ - آنکہ - آنانکہ - اینکہ اینانکہ - آنکس کہ - آنکسانیکہ انسان کے لئے آتا ہے جیسے قناعت کند ہرکہ نیاب اختر است + تواضع کند ہرکہ ہست آدمی - ہرکس کہ بدکرد نیکی ندید + آنانکہ شکایتم کردند رسوا شدند + آنکہ زید راکشتہ بود دیگر بخیت + ہرآنکس کور بند حرص او فتاد - نیر زد بخیل آنکہ نامش بری -

(۲) ہرچہ - ہرآنچہ - انچہ آنہانچہ - انچہ - اینہاچہ - غیرانسان کیلئے آتا ہے - جیسے ہرچہ گفتی راست و درست بود - انچہ گفتند عین صواب بود -

(۳) اسم نکرہ واحد ہو یا جمع یای توصیفی اور کاف صلہ سے ملکر اسم موصول بنتا ہے - جیسے کیکہ - کسانیکہ - چیزیکہ - چیزہائیکہ - مثلاً کسانیکہ بدکردند نکی ندیدند - کیکہ نزد من آمدہ بود زید بود - چیزیکہ نزد من است بہتر است - چیزہائیکہ نزد ما بود ضایع گشت -

۵ - معہود Dinnite common noun. دو ہین - ذہنی - خارجی

ا - معہود ذہنی Definite common وہ اسم ہے جو صرف متکلم اور مخاطب کے ذہن میں متعین ہو - جیسے لفظ دوست و دشمن وغیرہ سے کوئی خاص شخص مراد لیا جاوے - مثلاً امروز دوست من نیامد -

۲ - معہود خارجی وہ اسم ہے جسکو متکلم یا

مخاطب کے سوا بات چیت کے قرینہ یا اور کسی وجہ سے اور لوگ بھی جانتے ہون۔ جیسے برادر تا مہربان سے عالمگیر کی مراد دارا شکوہ یا ہمراد سے مراد بخش ہے۔

۶۔ مضاف Possessive جو نکرہ معرفہ کے ان پانچون اقسام مذکورہ مین سے کسی کیطرف مضاف ہو وہ بھی معرفہ ہے جیسے غلام زید۔ کتاب من۔ اسپ آن مرد ہمراہی شخصیکہ دیروز آمدہ بود بسیار اوست۔

۷۔ منادیٰ .Vocative وہ ہے جو بذریعہ حرف ندا کے پکارا جاوے۔ جیسے اے مرد۔ اے زن۔ اے غلام۔

تذکیر و تانیث کا بیان

فارسی کے اسم اور صفت اور فعل اور ضمیر اور اسم اشارہ مین مذکر اور مؤنث کا فرق نہین ہے جیسے پدر گفت۔ مادر گفت۔ برادر بزرگ خواہر بزرگ۔ اومی گوید عورت اور مرد دونون کے لئے آن مرد۔ آن زن

جمع کا بیان

فارسی مین اسم کی باعتبار گنتی کے دو قسمین ہین۔ واحد۔ جمع

۱۔ واحد .Singular وہ جو ایک کو بتلاوے۔

۲۔ جمع .Plural وہ ہے جس سے ایک سے زائد چیزین سمجھی

جاندار کی جمع دو طریقہ سے بنتی ہے -

(۱) جاندار کی جمع ان سے جیسے مرد کی جمع مردان - زن کی جمع زنان - اسپ کی اسپان - سگ کی سگان - کبوتر کی کبوتران شیر کی شیران -

(۲) بیجان کی ہا سے جیسے گل کی گلہا - خار کی خارہا - شب کی شبہا

اگر جاندار اسم کے آخر مین الف یا واو ہو تو علامت جمع سے پہلے ی زیادہ کرتے ہین جیسے دانایان - روستایان - گدایان - خوشخویان گلرویان - جنگجویان - اگر ہ ہو تو گاف سے بدل دیتے ہین - جیسے بندگان - نویسندگان - آیندگان -

اگر بیجان اسم کے آخر مین الف یا واو ہو تو ی نہین لاتے جیسے ثناہا - بناہا - گفتگوہا - بوہا - اور اگر ہ ہو تو گر جاتی ہے جیسے جامہا - خامہا -

فائدہ - کبھی جمع قاعدۂ مذکور کے خلاف بھی آتی ہے - جیسے چشمان - ابروان - بازوان - خرہا - اسپہا -

۲ - کبھی فارسی الفاظ مین عربی کی علامت جمع ات یا لفظ جات لگاکر جمع بناتے ہین - جیسے بیگمات - نوازشات - دستورات - نقشجات کارخانجات - پروانہ جات - نوشتہ جات - نامجات -

ف
915074

ج گ

جلال الدین احمد

گلزار دانش حصہ اول